



مخصوص نمازیں

و

دعائیں

نام کتاب : مخصوص نمازیں و دعائیں
ناشر : الصراط ٹورس
تعداد : ۵۰۰
سنہ طباعت : جنوری ۲۰۰۵ء
پتہ : حضرت عباس اسٹریٹ، ڈونگری،
ممبئی-۹۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

فہرست

۸۶	آیت الکرسی کی تاثیر	۱۰	۱	سورہ یٰسین کی عظمت	۱
۸۹	دعائے صبحی قریش کا حاصل	۱۱	۲۰	سورہ فتح کی خوبیاں	۲
۹۹	تعقیبات بعد از ہر نماز	۱۲	۳۲	سورہ رحمن کی بلندی	۳
۱۰۰	تعقیبات نماز فجر	۱۳	۴۲	سورہ واقعہ کی فضیلت	۴
۱۰۲	تعقیبات نماز ظہر	۱۴	۵۴	سورہ ملک کے محاسن	۵
۱۰۴	تعقیبات نماز عصر	۱۵	۶۲	سورہ مزمل کی خصوصیات	۶
۱۰۵	تعقیبات نماز مغرب	۱۶	۶۷	سورہ مدثر کے امتیازات	۷
۱۰۶	تعقیبات نماز عشاء	۱۷	۷۴	سورہ دھر کی اچھائیاں	۸
۱۰۹	چند مجرب دعائیں بعد از نماز	۱۸	۸۱	سورہ نباہ کی رفعت	۹
۱۰۹	دعائے طلب رزق	۱۹			
۱۱۰	دعائے حفظ ایمان	۲۰			

۲۱۸	دعائے سرلیج الاجابت	۳۲	۱۱۲	دعائے فرج	۲۱
۲۲۲	دعائے حضرت مہدیؑ	۳۳	۱۱۳	دعائے غریق	۲۲
۲۲۵	دعائے مضامین عالیہ	۳۴	۱۱۴	نادی علی صغیر	۲۳
۲۴۲	ہفتہ وار زیارت معصومینؑ	۳۵	۱۱۵	قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں	۲۴
۲۶۵	حدیث کساء	۳۶	۱۲۰	دعائے کمیل	۲۵
۲۷۸	نماز شب (تہجد)	۳۷	۱۴۵	دعائے عہد	۲۶
۲۷۹	نماز جعفر طیار	۳۸	۱۵۳	دعائے ندبہ	۲۷
۲۹۵	نماز مغفرت والدین	۳۹	۱۸۰	دعائے سمات	۲۸
۲۹۷	نماز غفیلہ	۴۰	۲۰۰	دعائے توسل	۲۹
۳۰۱	نماز وحشت قبر	۴۱	۲۱۴	دعائے رفع مشکلات	۳۰
۳۰۳	استغاثہ برائے امام زمانؑ	۴۲	۲۱۶	دعائے فرج	۳۱

۳۴۶	۵۴۔ نماز حضرت امام علی نقیؑ	۳۰۹	۴۳۔ نماز حضرت رسول اللہؐ
۳۴۸	۵۵۔ نماز حضرت امام حسن عسکریؑ	۳۱۴	۴۴۔ نماز حضرت علیؑ
۳۵۳	۵۶۔ نماز امام زمانؑ	۳۲۳	۴۵۔ نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
۳۵۶	۵۷۔ نماز مسجد جمکران	۳۲۷	۴۶۔ نماز حضرت امام حسنؑ
۳۵۷	۵۸۔ نماز وقت حاجت	۳۲۹	۴۷۔ نماز امام حسینؑ
۳۶۲	۵۹۔ نماز ہدیہ ائمہ طاہرینؑ	۳۳۱	۴۸۔ نماز امام زین العابدینؑ
۳۶۴	۶۰۔ تحفہ نماز (معصومین علیہ السلام)	۳۳۳	۴۹۔ نماز امام محمد باقرؑ
۳۶۸	۶۱۔ وقت مصیبت کی نماز	۳۳۷	۵۰۔ نماز امام جعفر صادقؑ
۳۷۱	۶۲۔ نماز وقت خوف	۳۳۹	۵۱۔ نماز حضرت امام موسیٰ کاظمؑ
۳۷۲	۶۳۔ نماز دفع درد	۳۴۲	۵۲۔ نماز امام رضاؑ
۳۷۴	۶۴۔ نماز شبِ ذن	۳۴۴	۵۳۔ نماز امام محمد تقیؑ

۳۹۲	۷۶۔ نماز نافلہ مغرب	۳۷۶	۶۵۔ نماز مغفرت
۳۹۳	۷۷۔ نماز بعد مغرب	۳۷۷	۶۶۔ نماز عفو
۳۹۴	۷۸۔ نماز بعد مغرب	۳۷۹	۶۷۔ نماز استغفار
۴۰۱	۷۹۔ نماز غفلت	۳۸۱	۶۸۔ نماز توبہ
۴۰۳	۸۰۔ نماز بے گناہ	۳۸۳	۶۹۔ نماز وسعت رزق
۴۰۴	۸۱۔ نماز نافلہ عشاء	۳۸۵	۷۰۔ نماز وسوسہ
۴۰۴	۸۲۔ نماز جمعہ	۳۸۶	۷۱۔ نماز حصول مال و عزت
۴۰۶	۸۳۔ نماز شبِ شنبہ	۳۸۷	۷۲۔ نماز وقت سفر
۴۰۷	۸۴۔ نماز یومِ شنبہ	۳۹۱	۷۳۔ نماز نافلہ صبح
۴۰۸	۸۵۔ نماز شبِ یکشنبہ	۳۹۱	۷۴۔ نماز نافلہ ظہر
۴۰۹	۸۶۔ نماز یومِ یکشنبہ	۳۹۲	۷۵۔ نماز نافلہ عصر

۴۱۱	- نماز شب دوشنبہ
۴۱۳	- نماز روز دوشنبہ
۴۱۵	- نماز شب سہ شنبہ
۴۱۶	- نماز روز سہ شنبہ
۴۱۹	- نماز شب چہار شنبہ
۴۲۰	- نماز روز چہار شنبہ
۴۲۱	- نماز شب پنج شنبہ
۴۲۳	- نماز روز پنج شنبہ
۴۲۵	- نماز شکر
۴۲۷	- آداب زیارت

کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے، قیامت تک عبادت بجلائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے، اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے، ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتیٰ کہ صراط، میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچادیں گے جن کی رفاقت میسر آنے کے بعد رب العزت ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ الْعَصْرِ اَدْرِ كُنَّا

سورہ یسین کی عظمت

صادق آل محمد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورہ یسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کے لئے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس

اور جو کچھ مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے ” سبحان اللہ! اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو۔“

اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قریۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد

ہے کہ بائیس قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بہ شمار ہر حرف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس کے لئے بخشش چاہیں گے اس کی قبض روح کے بعد اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں گے، اس پر نماز پڑھیں گے اور درود بھیجیں گے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں گے اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے، رضوان اس کے لئے حوض کوثر کا پانی لے کر آئے گا اور اسے بہشت کی خوش خبری دے گا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی

تو وہاں جو دفن ہیں ان کا عذاب دور ہوگا اور جتنے لوگ اس مقبرے میں مدفون ہیں ان کی تعداد کے برابر سے حسنات حاصل ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یس (۱) وَ الْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ (۲) اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (۳) عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (۴) تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (۵) لِتَنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَنْذَرْنَا اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ (۶) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (۷)

بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اس سورے کو دفاع کہتے ہیں کیوں کہ اس کے پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی بلائیں دفع ہوتی ہیں اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ملتا ہے اور جو کوئی اسے سنے اسے اس شخص کے مانند ثواب حاصل ہوتا ہے جس نے ہزار دینار دیئے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھوکہ پئے تو ہزار شفا نسیں، ہزار نور، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں حاصل ہوں گی اور تمام جسمانی بیماریاں دور ہوں گی۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو قبرستان میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے

أَنَا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ (٨) وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (٩) وَ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (١٠) إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ التَّبِعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ، فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَ أَجْرٍ كَرِيمٍ (١١) إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ آثَارَهُمْ وَ كُلَّ شَيْءٍ

٤

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ (١٢) وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ، إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ (١٣) إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ (١٤) قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا، وَ مَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ، إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ (١٥) قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُم لَمُرْسَلُونَ (١٦) وَ مَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ (١٧) قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ،

٨

لَعِنَ لِمُ تَتَّبِعُوا لَنَرَجُجَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٨) قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ، أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ، بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (١٩) وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ (٢٠) اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَ هُمْ مُّهْتَدُونَ (٢١) وَ مَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٢) ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

٩

وَ لَا يُنْقِذُونَ (٢٣) إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٢٤) إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ (٢٥) قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ، قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ (٢٦) بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ جَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ (٢٧) وَ مَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِينَ (٢٨) إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَمِدُونَ (٢٩) يَحْسِرَةَ عَلَى الْعِبَادِ، مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا

١٠

الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ
الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ
(٣٦) وَ آيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ، نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ (٣٧) وَالشَّمْسُ تَجْرِي
لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا، ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
(٣٨) وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (٣٩) لَا الشَّمْسُ
يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ، وَ كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (٤٠) وَ

١٢

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (٣٠) أَلَمْ يَرَوْا كَمْ
أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُونَ (٣١) وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا
مُحْضَرُونَ (٣٢) وَ آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ
الْمَيْتَةُ، أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَأْكُلُونَ (٣٣) وَ جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ
نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَ فَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ
(٣٤) لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ، وَ مَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ، أَفَلَا يَشْكُرُونَ (٣٥) سُبْحَانَ

١١

اللَّهِ، قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطِعِمُ
مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ، إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٤٧) وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا
الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (٤٨) مَا يَنْظُرُونَ
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَ هُمْ
يَخِصِّمُونَ (٤٩) فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَ
لَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (٥٠) وَ نَفِخَ فِي
الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ
يَنْسِلُونَ (٥١) قَالُوا يَوْمَئِذٍ لَّئِنَّا مِنْ بَعَثْنَا مِنْ

١٣

آيَةٌ لَهُمْ أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ
الْمَشْحُونِ (٤١) وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
يَرْكَبُونَ (٤٢) وَ إِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا
صَرِيخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُونَ (٤٣) إِلَّا
رَحْمَةً مِنَّا وَ مَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (٤٤) وَ إِذَا
قِيلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (٤٥) وَ مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ
مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ
(٤٦) وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

١٣

مَرَّقِدِنَا، هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ
 الْمُرْسَلُونَ (٥٢) إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً
 وَوَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ
 (٥٣) فَالْيَوْمَ لَا تَطْلُمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا
 تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٥٤) إِنْ
 أَصْحَبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فُكِهُونَ
 (٥٥) هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى
 الْأَرَائِكِ مُتَّكِنُونَ (٥٦) لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ
 وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ (٥٧) سَلَامٌ، قَوْلًا مِنْ

١٥

رَبِّ رَحِيمٍ (٥٨) وَامْتَارُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا
 الْمُجْرِمُونَ (٥٩) أَلَمْ أَعْهَدِ إِلَيْكُمْ بِبَنِي
 آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ، إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
 مُبِينٌ (٦٠) وَإِنْ اعْبُدُونِي، هَذَا صِرَاطٌ
 مُسْتَقِيمٌ (٦١) وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا
 كَثِيرًا، أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ (٦٢) هَذِهِ
 جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ (٦٣) اصْلَوْهَا
 الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (٦٤) الْيَوْمَ نَخْتِمُ
 عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

١٦

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (٦٥) وَلَوْ
 نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
 الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ (٦٦) وَلَوْ نَشَاءُ
 لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (٦٧) وَمَنْ نُعَمِّرْهُ
 نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ (٦٨) وَ
 مَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ، إِنْ هُوَ إِلَّا
 ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ (٦٩) لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ
 حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ (٧٠)

١٤

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا
 أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَلَائِكُونَ (٧١) وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ
 فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ (٧٢) وَ
 لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ، أَفَلَا يَشْكُرُونَ
 (٧٣) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ
 يُنصَرُونَ (٧٤) لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ، وَ
 هُمْ لَهُمْ جُنُودٌ مُحْضَرُونَ (٧٥) فَلَا
 يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ، إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا
 يُعْلِنُونَ (٧٦) أَوْلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

١٨

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ (۸۲) فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ
مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۸۳)

سورہ فتح کی خوبیاں

اس سورہ مبارکہ میں بے شمار خوبیاں ہیں، مگر
صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
جو شخص اپنی جان و مال اور عزت و ناموس کی حفاظت چاہتا
ہے وہ اس سورہ مبارکہ کو پڑھے اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو
پڑھتا رہے گا تو حشر کے دن خداوند عالم اس سے فرمائے گا

۲۰

مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (۷۷) وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ، قَالَ مَنْ
يُحْيِي الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيمٌ (۷۸) قُلْ
يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ، وَ هُوَ بِكُلِّ
خَلْقٍ عَلِيمٌ (۷۹) بِالَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ
الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ
تُوقَدُونَ (۸۰) أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ
مِثْلَهُمْ، بَلَىٰ، وَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ (۸۱)

۱۹

لِيَزِدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ، وَ لِلَّهِ جُنُودٌ
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ، وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
حَكِيمًا (۴) لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَ يُكْفَرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَ كَانَ ذَلِكَ
عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا (۵) وَ يُعَذِّبُ
الْمُنْفِقِينَ وَ الْمُنْفِقَاتِ وَ الْمَشْرِكِينَ وَ
الْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ،
عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ، وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

۲۲

کہ تو میرا بندہ ہے، اور فشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو خاص
بندوں میں شامل کر دو، نیز اس کو بہشت کی نعمتوں سے بہرہ
مند اور شراب طہور سے سیراب کرو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (۱) لِيُغْفِرَ لَكَ
اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يُتِمَّ
نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا
(۲) وَ يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا (۳) هُوَ
الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

۲۱

وَلَعَنَهُمْ وَاعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ، وَ سَاءَتْ
 مَصِيرًا (٦) وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ، وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (٧)
 إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا (٨)
 لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ تَعَزَّوْهُ وَ تَقَرُّوْهُ،
 وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَ آصِيلاً (٩) إِنَّ الَّذِينَ
 يُيَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُيَايِعُونَ اللَّهَ، يَدُ اللَّهِ فَوْقَ
 أَيْدِيهِمْ، فَمَنْ نَكَتْ فَإِنَّمَا يَنْكُتْ عَلَى
 نَفْسِهِ، وَ مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

٢٣

فَسِيئُوْتِيْهِ أَجْرًا عَظِيْمًا (١٠) سَيَقُولُ لَكَ
 الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَ
 أَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا، يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ مَا
 لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ، قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ
 اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
 نَفْعًا، بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
 (١١) بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَ
 الْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَ زَيْنَ ذَلِكَ فِي
 قُلُوبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَ السَّوْءِ، وَ كُنْتُمْ قَوْمًا

٢٢

بُورًا (١٢) وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ
 فَإِنَّا آَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا (١٣) وَ لِلَّهِ
 مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ، يَغْفِرُ لِمَنْ
 يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ، وَ كَانَ اللَّهُ
 غَفُورًا رَحِيمًا (١٤) سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ
 إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَعَانِمِ لِنَاخِذُوهَا ذَرُونَا
 نَتَّبِعْكُمْ، يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ، قُلْ
 لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ،
 فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا، بَلْ كَانُوا لَا

٢٥

يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا (١٥) قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ
 مِنَ الْأَعْرَابِ سِتْدَةٌ مِّنْ قَوْمِ أَوْلِي بَاسٍ
 شَدِيدٍ ثِقَاتٌ لَّوْنُهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ، فَإِنْ تُطِيعُوا
 يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا، وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا
 تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلِ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (١٦)
 لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَ لَا عَلَى
 الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَ لَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ،
 وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ، وَ مَنْ يَتَوَلَّ

٢٦

يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا (١٧) لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ
عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ
وَآتَاهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا (١٨) وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً
يَأْخُذُونَهَا، وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا
(١٩) وَعَدَّكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً
تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ
النَّاسِ عَنْكُمْ، وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَ
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا (٢٠) وَأُخْرَى

٢٤

لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا، وَ
كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (٢١) وَلَوْ
قَتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا
يَجِدُونَ وَايًا وَلَا نَصِيرًا (٢٢) سُنَّهَ اللَّهُ
الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ، وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اللَّهِ تَبْدِيلًا (٢٣) وَهُوَ الَّذِي كَفَّ
أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ، وَكَانَ اللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا (٢٤) هُمْ الَّذِينَ

٢٨

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ
الْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحَلَّهُ، وَلَوْلَا
رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ
تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْصِيكُم مِّنْهُمْ
مَّعْرَةً بَغَيْرِ عِلْمٍ، لِيَدْخُلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ
مَنْ يَشَاءُ، لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (٢٥) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ الْحَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةَ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

٢٩

الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا
أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا، وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمًا (٢٦) لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَا
بِالْحَقِّ، لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ
اللَّهُ آمِنِينَ، مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَ
مُقَصِّرِينَ، لَا تَخَافُونَ، فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا
فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا (٢٧)
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، وَكَفَى

٣٠

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (٢٩)

سورہ رحمن کی بلندی

حضرت امام موبیٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ مبارک رحمن کو قرآن کی دنیا کا دولہا جانو۔ نیز حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ سورہ رحمن کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ

۳۲

بِاللَّهِ شَهِيدًا (٢٨) مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، وَ
الَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ
بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا
مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا، سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ
مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ، ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ،
وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ، كَزُرْعٍ أَخْرَجَ
شَطِئَهُ فَازْرَوْهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ
سُوْقِهِ يَعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ،

۳۱

يَسْجُدَانِ (٦) وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ
الْمِيزَانَ (٧) أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (٨) وَ
أَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
الْمِيزَانَ (٩) وَالْأَرْضَ وَوَضَعَهَا لِلْأَنَامِ
(١٠) فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ
(١١) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ
(١٢) فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٣)
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ
(١٤) وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ

۳۴

السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ رحمن پڑھے اور فبائی الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کے بعد لای بشیءِ مِنْ الْآيَاتِ رَبِّ اَكْذِبْ کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور جمعہ کے دن سورہ رحمن پڑھنے اور فبائی الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کے بعد لای بشیءِ مِنْ الْآيَاتِ رَبِّ اَكْذِبْ کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحْمٰنُ (١) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (٢) خَلَقَ
الْإِنْسَانَ (٣) عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (٤) الشَّمْسُ وَ
الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (٥) وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

۳۳

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦) وَ يَبْقَى وَجْهُ
 رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (٢٧) فَبَيِّ
 الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٢٨) يَسْأَلُهُ مَنْ فِي
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ
 (٢٩) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٣٠)
 سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ (٣١) فَبَيِّ الْآءِ
 رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٣٢) يَمَعُشَرَ الْجِنِّ وَ
 الْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا، لَا تَنْفُذُونَ

٣٦

(١٥) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (١٦)
 رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (١٧)
 فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (١٨) مَرَجَ
 الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (١٩) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
 يَبْغِيَانِ (٢٠) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ
 (٢١) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ
 (٢٢) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٢٣) وَ
 لَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ
 (٢٤) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٢٥)

٣٥

(٤١) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٤٢)
 هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذَّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ
 (٤٣) يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ
 (٤٤) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٤٥) وَ
 لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ (٤٦) فَبَيِّ
 الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٤٧) ذَوَاتَا أَفْنَانٍ
 (٤٨) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٤٩)
 فِيهِمَا عَيْنَاتٌ تَجْرِيانِ (٥٠) فَبَيِّ الْآءِ
 رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٥١) فِيهِمَا مِنْ كُلِّ

٣٨

الْأَبْشَارِ (٣٣) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ
 تُكْذِبِينَ (٣٤) يُرْسَلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِلٌ مِّنْ
 نَّارٍ وَ نَحَّاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ (٣٥) فَبَيِّ الْآءِ
 رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٣٦) فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ
 فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (٣٧) فَبَيِّ الْآءِ
 رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٣٨) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ
 عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ (٣٩) فَبَيِّ الْآءِ
 رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ (٤٠) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ
 بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ الْأَقْدَامِ

٣٧

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (٦١) وَمِنْ
 دُونِهِمَا جَنَّتِنِ (٦٢) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
 تُكَذِّبِينَ (٦٣) مُدْهَمَّاتِنِ (٦٤) فَبِأَيِّ آلَاءِ
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (٦٥) فِيهِمَا عَيْنِ
 نَضَّاحَتِنِ (٦٦) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ
 (٦٧) فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ
 (٦٨) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (٦٩)
 فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (٧٠) فَبِأَيِّ آلَاءِ
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (٧١) حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

۴۰

فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ (٥٢) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
 تُكَذِّبِينَ (٥٣) مُتَّكِيْنَ عَلَى فُرُشٍ
 مَبْطَأُنَّهَا مِنْ اسْتَبْرَقٍ، وَجَنَّاتٍ جَنَّاتٍ دَانٍ
 (٥٤) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (٥٥)
 فِيهِنَّ قَصْرَاتُ الطُّرُفِ، لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
 قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (٥٦) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
 تُكَذِّبِينَ (٥٧) كَانَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ
 (٥٨) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (٥٩)
 هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (٦٠)

۳۹

سورہ واقعہ کی فضیلت

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص
 ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے گا تو جس وقت
 وہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا، اس کا چہرہ چودھویں
 کے چاند کی طرح چمکے گا اور امام جعفر صادق علیہ السلام
 فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا
 تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں
 میں اس کی دوستی ڈال دیگا وہ فقیری نہیں دیکھیں گا اور نہ
 محتاج ہوگا۔ نیز دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا
 اور حضرت امیر المؤمنین کے رفقاء میں شمار ہوگا منقول ہے

۴۲

الْاِحْسَانِ (٧٢) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ
 (٧٣) لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ
 (٧٤) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (٧٥)
 مُتَّكِيْنَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَ عَبَقَرِيٍّ
 حِسَانٍ (٧٦) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ
 (٧٧) تَبْرَكَ اِسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَ
 الْاِكْرَامِ (٧٨)

۴۱

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے وہ ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم اسے وسعت رزق عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیے اور ہر شب کو تین مرتبہ اس سورے کی تلاوت کی جائے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھا جائے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دُعَوْتِي مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاعُوذُ بِكَ مِنْ فَضِيحَتِي الْفَقْرِ وَالذَّيْنِ

۴۴

کہ عثمان ابن عفان جب عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو گئے تو عثمان نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی! پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے؟ کہا طیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے! پوچھا کچھ تمہاری مالی اعانت کروں! کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو تم نے میری ملک کی نہیں اور اب جو مجھے احتیاج نہیں تو مجھ کو دینا چاہتے ہو۔ عثمان نے کہا تمہارے بیٹوں کو کچھ دے دوں؟ کہا ان کو بھی ضرورت نہیں ہے اس واسطے کہ میں نے ان کو سورہ واقعہ تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں، اور میں نے جناب

۴۳

الْمَشْئِمَةِ، مَا أَصْحَبُ الْمَشْئِمَةِ (۹) وَ السَّبِقُونَ السَّبِقُونَ (۱۰) أَوْلَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (۱۱) فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ (۱۲) ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ (۱۳) وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ (۱۴) عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ (۱۵) مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مَتَقَبِلِينَ (۱۶) يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ (۱۷) بَاكُوبًا وَ أَبَارِيقًا، وَ كَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ (۱۸) لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ (۱۹) وَ فَآكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ

۴۶

وَأَدْفَعُ عَنِّي هَذَيْنِ بِحَقِّ الْإِمَامَيْنِ السَّبِطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۱) لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (۲) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (۳) إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا (۴) وَ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (۵) فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا (۶) وَ كُنْتُمْ أَرْوَاجًا ثَلَاثَةً (۷) فَاصْحَبُ الْمُؤْمِنَةِ، مَا أَصْحَبُ الْمُؤْمِنَةِ (۸) وَ أَصْحَبُ

۴۵

(٢٠) وَ لَحْمٍ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (٢١) وَ
 حُورٍ عِينٍ (٢٢) كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ
 (٢٣) جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٢٤) لَا
 يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَ لَا تَأْتِيَمًا (٢٥) إِلَّا
 قِيلًا سَلَمًا سَلَمًا (٢٦) وَ أَصْحَابُ
 الْيَمِينِ، مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ (٢٧) فِي
 سِدْرٍ مَّخْضُودٍ (٢٨) وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ
 (٢٩) وَ ظِلِّ مَّمْدُودٍ (٣٠) وَ مَاءٍ
 مَّسْكُوبٍ (٣١) وَ فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (٣٢) لَا

٢٤

مَقْطُوعَةٍ وَ لَا مَمْنُوعَةٍ (٣٣) وَ فُرُشٍ
 مَّرْفُوعَةٍ (٣٤) إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً (٣٥)
 فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا (٣٦) عُرْبًا أترَابًا
 (٣٧) لَا أَصْحَابِ الْيَمِينِ (٣٨) ثَلَاثَةٌ مِنْ
 الْأَوَّلِينَ (٣٩) وَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْآخِرِينَ (٤٠) وَ
 أَصْحَابُ الشِّمَالِ، مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ
 (٤١) فِي سَمُومٍ وَ حَمِيمٍ (٤٢) وَ ظِلٍّ
 مِنْ يَحْمُومٍ (٤٣) لَا بَارِدٍ وَ لَا كَرِيمٍ
 (٤٤) إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ

٢٨

(٤٥) وَ كَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ
 الْعَظِيمِ (٤٦) وَ كَانُوا يَقُولُونَ، إِذَا مِتْنَا وَ
 كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (٤٧) أَوْ
 أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (٤٨) قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَ
 الْآخِرِينَ (٤٩) لَمَجْمُوعُونَ، إِلَى مِيقَاتِ
 يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (٥٠) ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ
 الْمُكَذِّبُونَ (٥١) لَا كِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ
 زُقُومٍ (٥٢) فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (٥٣)
 فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (٥٤) فَشَرِبُونَ

٢٩

شَرِبَ (٥٥) الْهَيْمِ هَذَا نُزِّلَهُمْ يَوْمَ الدِّينِ
 (٥٦) نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ
 (٥٧) أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ (٥٨) ئَأَنْتُمْ
 تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (٥٩) نَحْنُ
 قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوفِينَ
 (٦٠) عَلَى أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ نُنشِئَكُمْ
 فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ (٦١) وَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
 النُّشْأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ (٦٢)
 أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ (٦٣) ئَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ

٥٠

أَمْ نَحْنُ الزَّرْعُونَ (٦٤) لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ
حُطَّامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ (٦٥) إِنَّا
لَمُغْرَمُونَ (٦٦) بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ
(٦٧) أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ (٦٨)
ئَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ
الْمُنزِلُونَ (٦٩) لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ (٧٠) أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي
تُورُونَ (٧١) ئَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ
نَحْنُ الْمُنشِئُونَ (٧٢) نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

٥١

تَذِكْرَةً وَ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ (٧٣) فَسَبِّحْ
بِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٧٤) فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ
النُّجُومِ (٧٥) وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّو تَعْلَمُونَ
عَظِيمٌ (٧٦) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ (٧٧) فِي
كِتَابٍ مَّكْنُونٍ (٧٨) لَا يَمْسُهِ إِلَّا
الْمُطَهَّرُونَ (٧٩) تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ
(٨٠) أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ
(٨١) وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ
(٨٢) فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ (٨٣) وَ

٥٢

أَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ (٨٤) وَ نَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ (٨٥) فَلَوْلَا
إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ (٨٦) تَرْجِعُونَهَا إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ (٨٧) فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ
الْمُقَرَّبِينَ (٨٨) فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ وَ جَنَّتِ
نَعِيمٍ (٨٩) وَ أَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ
الْيَمِينِ (٩٠) فَسَلِّمْ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ
الْيَمِينِ (٩١) وَ أَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ
الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ (٩٢) فَنُزِّلُ مِنْ

٥٣

حَمِيمٍ (٩٣) وَ تَصَلِّيَةً جَحِيمٍ (٩٤) إِنَّ
هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ (٩٥) فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٩٦)

سورہ ملک کے محاسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت
ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو
شخص اس سورے کو پڑھے گا وہ قیامت کے روز نجات
پائے گا۔ ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور جناب یوسف
جیسا حسن پائے گا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ

٥٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱) الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُوْرُ (۲) الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوٰتٍ طِبَاقًا، مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفْوُتٍ، فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (۳) ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيْرٌ (۴) وَ

۵۶

سورہ ملک سورہ مانعہ ہے اس لئے کہ بچاتا ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذابِ قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورہ ملک ہے جو شخص اس سورے کو بوقت شب پڑھے تو صاحب برکت قرار پائے گا اور خوش رہے گا اور میں اس سورے کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص تبارک الذی پڑھے گا۔ خاص کر سونے سے پہلے تو وہ ہمیشہ خدا کی امان میں رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی پناہ میں ہوگا اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ عذابِ قبر سے محفوظ رکھنے والا ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انھا وقیۃ من عذاب القبر۔

۵۵

(۹) وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (۱۰) فَاَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ، فَسُحِقًا لِاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (۱۱) اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (۱۲) وَ اَسْرُوْا قَوْلَكُمْ اَوْ اَجْهَرُوْا بِهِ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ (۱۳) اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللّٰطِيْفُ الْخَبِيْرُ (۱۴) هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ ذُلُوْلًا فَاَمْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا

۵۸

لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمٰوٰتِ الدُّنْيَا بِمَصٰيْحٍ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيْطٰنِيْنَ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ (۵) وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ، وَ بئْسَ الْمَصِيْرُ (۶) اِذَا الْقُوٰا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَهِيَ تَفُوْرُ (۷) تَكَادُ تَمِيْزُ مِنَ الْعَيْظِ، كُلَّمَا اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ ياتِكُمْ نَذِيْرٌ (۸) قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآئَنَا نَذِيْرٌ، فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَلَ اِلٰهُهُ مِنْ شَيْءٍ، اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ

۵۷

يُنصِرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ، إِنَّ الْكَافِرُونَ
 الْأَفْسَىٰ غُرُورٍ (٢٠) أَمَّنْ هَذَا الَّذِي
 يَرزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رزُقَهُ ، بَلْ لَّجُوا فِي
 عُتُوٍّ وَ نُفُورٍ (٢١) أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ
 وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ
 صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢٢) قُلْ هُوَ الَّذِي
 أَنْشَأَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ
 الْأَفْئِدَةَ ، قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (٢٣) قُلْ هُوَ
 الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

٢٠

مِنْ رزُقِهِ ، وَ إِلَيْهِ النُّشُورُ (١٥) ثَأْمَنْتُمْ مِّنْ
 فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا
 هِيَ تَمُورُ (١٦) أَمْ أَمِنتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ
 أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ، فَسَتَعْلَمُونَ
 كَيْفَ نَذِيرٍ (١٧) وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (١٨) أَوْلَمْ يَرَوْا
 إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفْتٍ وَ يَقْبِضْنَ ، مَا
 يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ، إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
 بَصِيرٌ (١٩) أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

٥٩

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ
 يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ (٣٠)

سورہ مزمل کے خصوصیات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
 جو شخص سورہ مزمل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ
 سورہ اس کے نیک افعال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک
 اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے نہایت پاک پاکیزہ
 زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر
 علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز

٢٢

(٢٤) وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِينَ (٢٥) قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ، وَ
 إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٢٦) فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً
 سَيَّئَتْ وَجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا
 الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ (٢٧) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
 أَهْلَكِنِي اللَّهُ وَ مَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا ، فَمَنْ
 يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ (٢٨) قُلْ
 هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنًا بِهِ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ،
 فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٢٩)

٢١

محتاج نہ ہوگا۔ نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص
بہ نیت دفعِ عمرت بعد نمازِ عشاء اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھے
تو اسے خوش حالی نصیب ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (۱) قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا (۲)
نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا (۳) أَوْ زِدْ عَلَيْهِ
وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (۴) إِنَّا سَنُلْقِي
عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا (۵) إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ
أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا (۶) إِنَّ لَكَ فِي

۶۳

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا (۷) وَأَذْكَرَ اسْمَ
رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (۸) رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا
(۹) وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيلًا (۱۰) وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ
أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا (۱۱) إِنَّ
لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا (۱۲) وَطَعَامًا ذَا
غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا (۱۳) يَوْمَ تَرْجُفُ
الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

۶۴

مَهِيلًا (۱۴) إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا،
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
رَسُولًا (۱۵) فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ
فَأَخَذْنَاهُ أَخْدًا وَبَيًّا (۱۶) فَكَيْفَ تَنْقُونَ
إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا (۱۷)
إِنَّا السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ، كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا
(۱۸) إِنَّ هَذِهِ تَذْكَرَةٌ، فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ
إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (۱۹) إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ
تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَ

۶۵

طَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ، وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ، عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، عَلِمَ
أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ وَآخَرُونَ
يَضُرُّونَ فِي الْأَرْضِ يَسْتَعُونَ مِنْ فَضْلِ
اللَّهِ وَآخَرُونَ يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ،
فَاقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا
الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا، وَمَا
تَقَدَّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

۶۶

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا، وَاسْتَغْفِرُوا
اللَّهُ، إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۲۰)

سورہ مدثر کے امتیازات

مجمع البیان میں بروایت ابی ابن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا تو خداوند عالم اس کو جناب رسالت مآب کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس سورے کو پڑھے

تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خدا کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے نیز اس کے پڑھنے سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہیں ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص پابندی سے یہ سورہ پڑھتا رہے تو اسے اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دعاء کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا موت نہیں آئے گی! جو شخص مداومت کرے اور آخر میں حاجت کے لئے دعاء کرے گا وہ برآئے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (۱) قُمْ فَأَنْذِرْ (۲) وَرَبِّكَ

(۱۶) سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا (۱۷) إِنَّهُ فَكَّرَ وَ
قَدَّرَ (۱۸) فَقَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۱۹) ثُمَّ قَتَلَ
كَيْفَ قَدَّرَ (۲۰) ثُمَّ نَظَرَ (۲۱) ثُمَّ عَبَسَ
وَ بَسَرَ (۲۲) ثُمَّ أَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ (۲۳)
فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ (۲۴) إِنْ
هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (۲۵) سَأُصْلِيهِ سَقَرَ
(۲۶) وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ (۲۷) لَا تُبْقِي
وَلَا تَذَرُ (۲۸) لَوْ آحَاةٌ لِلْبَشَرِ (۲۹) عَلَيْهَا
تِسْعَةَ عَشَرَ (۳۰) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ

فَكَبَّرُ (۳) وَ ثِيَابِكَ فَطَهَّرُ (۴) وَ الرَّجُزُ
فَاهْجُرُ (۵) وَ لَا تَمْنُنُ تَسْتَكْبِرُ (۶) وَ
لِرَبِّكَ فَاصْبِرُ (۷) فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ (۸)
فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ (۹) عَلَى
الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ (۱۰) ذَرْنِي وَ مَنْ
خَلَقْتُ وَحِيدًا (۱۱) وَ جَعَلْتُ لَهُ مَالًا
مَمْدُودًا (۱۲) وَ بَنِينَ شُهُودًا (۱۳) وَ
مَهَدَّتْ لَهُ تَمَهِيدًا (۱۴) ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ
أَزِيدَ (۱۵) كَلَّا، إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا

النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً، وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا، لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ، وَلَا يَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا، كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ، وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ، وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ (۳۱) كَلَّا وَالْقَمَرِ

۷۱

(۳۲) وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ (۳۳) وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ (۳۴) إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ (۳۵) نَذِيرًا لِلْبَشَرِ (۳۶) لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ (۳۷) كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (۳۸) إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ (۳۹) فِي جَنَّتٍ، يَتَسَاءَلُونَ (۴۰) عَنِ الْمُجْرِمِينَ (۴۱) مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ (۴۲) قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (۴۳) وَ لَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِينِ (۴۴) وَ كُنَّا

۷۲

يَذُكَّرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ، هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (۵۶)

سورہ دہر کی اچھائیاں

تفسیر برہان میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس کا پانی پیے گا تو وہ اپنے مرض سے شفاء پائے گا اور جو اس سورے کو پڑھے گا تو جزا کے طور پر اسے جنت حاصل ہوگی اور جو کوئی اس سورے کی مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا۔

۷۳

نَحْوُضٍ مَعَ الْخَائِضِينَ (۴۵) وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بَيُّومِ الدِّينِ (۴۶) حَتَّىٰ آتَانَا الْيَقِينَ (۴۷) فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّفِيعِينَ (۴۸) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ (۴۹) كَانَهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ (۵۰) فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ (۵۱) بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُنشَرَّةً (۵۲) كَلَّا، بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ (۵۳) كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ (۵۴) فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ (۵۵) وَمَا

۷۴

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے سے عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے۔ اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دو شنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورہ دہر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ آتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا (۱) إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ، نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ

۷۵

سَمِيعًا بَصِيرًا (۲) إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا (۳) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلْسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا (۴) إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا (۵) عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا (۶) يُوفُونَ بِالْأَنْدَرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا (۷) وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا (۸) إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ

۷۶

اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكْرًا (۹) إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا (۱۰) فَوَقَّهْمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ نَصْرَةً وَرُورًا (۱۱) وَجَزَّهْمُ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا (۱۲) مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ، لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمَهْرِيرًا (۱۳) وَذَانِبَةً عَلَيْهِمْ ظِلْمُهَا وَذَلَّلَتْ قُطُوفُهَا تَذَلِيلًا (۱۴) وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَّةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ

۷۷

قَوَارِيرًا (۱۵) قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا تَقْدِيرًا (۱۶) وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا (۱۷) عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا (۱۸) وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ، إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثورًا (۱۹) وَإِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَ مَلَكًا كَبِيرًا (۲۰) عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ، وَحُلُوعًا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ، وَ سَقَمَهُمْ رُبَّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (۲۱)

۷۸

تَبْدِيلًا (۲۸) إِنَّ هَذِهِ تَذَكِرَةٌ، فَمَنْ شَاءَ
 اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (۲۹) وَمَا تَشَاءُ وَنَ
 إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ، إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا
 حَكِيمًا (۳۰) يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ،
 وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
 (۳۱)

۸۰

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ
 مَشْكُورًا (۲۲) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
 الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا (۲۳) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
 وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ إِنَّمَا أَوْ كَفُورًا (۲۴) وَ
 اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (۲۵) وَ
 مِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا
 (۲۶) إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ
 وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا (۲۷) نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ
 وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ، وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ

۷۹

سورہ نباء کی رفعت

اس سورے کو معصرات اور تساء لون بھی کہتے ہیں۔
 امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اس سورے
 کو پابندی سے ہر روز پڑھے گا اس کو اسی سال حج بیت اللہ کا
 شرف حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (۱) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ (۲)
 الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ (۳) كَلَّا
 سَيَعْلَمُونَ (۴) ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (۵) أَلَمْ

نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا (۶) وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا
 (۷) وَخَلَقْنَاهُمْ أَرْوَاحًا (۸) وَجَعَلْنَا
 نَوْمَكُمْ سُباتًا (۹) وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا
 (۱۰) وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (۱۱) وَبَنَيْنَا
 فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۱۲) وَجَعَلْنَا
 سِرَاجًا وَهَاجًا (۱۳) وَأَنْزَلْنَا مِنَ
 الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا (۱۴) لِنُخْرِجَ بِهِ
 حَبًّا وَنَبَاتًا (۱۵) وَجَنَّتِ الْفَافَا (۱۶) إِنَّ
 يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا (۱۷) يَوْمَ يُنْفَخُ

۸۲

۸۱

كِتَابًا (۲۹) فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا
 (۳۰) إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا (۳۱) حَدَائِقَ وَ
 أَعْنَابًا (۳۲) وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا (۳۳) وَ
 كَأْسًا دِهَاقًا (۳۴) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا
 وَلَا كِذْبًا (۳۵) جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً
 حِسَابًا (۳۶) رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ
 مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا
 (۳۷) يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا، لَا
 يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ

۸۴

فِي الصُّورِ فَتَاتُونَ أَفْوَاجًا (۱۸) وَفُتِحَتْ
 السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا (۱۹) وَ سِيرَتِ
 الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (۲۰) إِنَّ جَهَنَّمَ
 كَانَتْ مِرْصَادًا (۲۱) لِلطَّاغِيْنَ مَابًا
 (۲۲) لُبِّيْنٍ فِيهَا أَحْقَابًا (۲۳) لَا يَذُوقُونَ
 فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا (۲۴) إِلَّا حَمِيمًا وَ
 غَسَاقًا (۲۵) جَزَاءً وَفَاقًا (۲۶) إِنَّهُمْ
 كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا (۲۷) وَ كَذَّبُوا
 بآئِنَا كِذَابًا (۲۸) وَ كُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

۸۳

باراں سے لکھ کر پئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دور
 ہو جائے گی نیز وسوسہ شیطین اور نسیاں سے نجات پائیگا
 اور جو اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وہ جانور ان وحشی، حشرات
 الارض، سحر اور ہر مرض سے بچا رہے گا اور جو آیت الکرسی کا
 ورد کرے گا وہ عذاب الہی سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الْحَيُّ الْقَيُّومُ، لَا تَاْخُذُهٗ
 سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَّ مَا فِی
 الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا
 بِاِذْنِهٖ، یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَّ مَا خَلْفَهُمْ، وَ

۸۶

صَوَابًا (۳۸) ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ، فَمَنْ شَاءَ
 اتَّخَذْ اِلٰی رَبِّهِ مَابًا (۳۹) اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ
 عَذَابًا قَرِیْبًا، یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدُهٗ
 وَ یَقُولُ الْكُفْرِ یَلِیْتَنِیْ كُنْتُ تُرَابًا (۴۰)

آیت الکرسی کی تاثیر

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پابندی سے
 پڑھے گا خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص،
 توکل اور وقار سے بھر دے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب

۸۵

يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ،
أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ، هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔

دعائے صبحی قریش کا حاصل

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد میں گیا تاکہ نماز شب وہیں ادا کروں۔ چنانچہ میں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو نماز میں مشغول دیکھا۔ ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسن عبادت دیکھنے اور قرآن کی آواز سننے لگا۔ حضرت نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع و وتر پڑھی پھر کچھ اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں

۸۸

لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ،
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا
يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ لَا
أَكْرَاهُ فِي الدِّينِ، قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ، فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ
بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، لَا
أَنْفَصَامَ لَهَا، وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔ اللَّهُ وَلِيُّ
الَّذِينَ آمَنُوا، يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ، وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِيهِمُ الطَّاغُوتُ

۸۷

ساتھ ہوگا اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔
اگرچہ کہ وہ آسمان کے ستاروں، صحرا کی ریت کے ذروں،
اور تمام درختوں کے پتوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں! نیز
وہ شخص قبر کے عذاب سے امان میں ہوگا قبر میں بہشت کا
ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔

جس حاجت کے لئے وہ یہ دعا پڑے گا، انشاء اللہ
پوری ہوگی۔ اے ابن عباس! اگر ہمارے کسی دوست پر
بلا و مصیبت آئے تو اس دعا کو پڑھے نجات حاصل ہوگی۔“

۹۰

سنی تھی۔ جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے
عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو! یہ کیا دعا تھی! فرمایا
کہ یہ ”دعائے صبحی قریش“ تھی۔ اور فرمایا ”قسم ہے اس
خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو
شخص اس دعا کو پڑھے گا اس کو ایسا اجر نصیب ہوگا کہ گویا
اس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احد اور جنگ تبوک
میں جہاد کیا ہو اور حضرت کے روبرو شہید ہوا ہو نیز اس کو
ایک سو حج اور عمرے کا ثواب ملے گا جو حضرت کے ساتھ بجا
لائے گئے ہوں اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب بھی
حاصل ہوگا نیز قیامت کے دن اس کا حشر جناب رسالت
مآب صلی اللہ علیہ وآلہ اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے

۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ
الْعَنُ صَنْمَى قُرَيْشٍ وَجَبْتِيهَا وَطَاغُوتِيهَا
وَإِفْكِيهَا وَابْتِنَيْهَا الَّذِينَ خَالَفَا أَمْرَكَ وَ
أَنْكَرَا وَحَيْكَ وَجَحَدَا إِنْعَامَكَ وَعَصِيَا
رَسُولَكَ وَقَلْبَا دِينَكَ وَحَرَفَا كِتَابَكَ وَ
أَحَبَّا أَعْدَاءَكَ وَجَحَدَا الْآئِكَ وَعَطَّلَا
أَحْكَامَكَ وَأَبْطَلَا فَرَائِضَكَ وَالْحَدَا فِي
آيَاتِكَ وَعَادَيَا أَوْلِيَاءَكَ وَوَالِيَا أَعْدَاءَكَ وَ

٩١

خَرَبَا بِلَادَكَ وَأَفْسَدَا عِبَادَكَ اللَّهُمَّ
الْعَنْهُمَا وَاتَّبَاعَهُمَا وَأَوْلِيَاءَهُمَا وَ
أَشْيَاعَهُمَا وَمُحِبِّيهِمَا فَقَدْ أَخْرَبَا بَيْتَ
النُّبُوَّةِ وَرَدَمَا بَابَهُ وَنَقَضَا سَقْفَهُ وَالْحَقَا
سَمَائَهُ بِأَرْضِهِ وَعَالِيَهُ بِسَافِلِهِ وَظَاهِرَهُ
بِبَاطِنِهِ وَاسْتَأْصَلَا أَهْلَهُ وَأَبَادَا أَنْصَارَهُ وَ
قَتَلَا أَطْفَالَهُ وَأَخْلَيَا مَنِيرَهُ مِنْ وَصِيهِ وَ
وَارِثِ عِلْمِهِ وَجَحَدَا إِمَامَتَهُ وَأَشْرَكََا
بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِي سَقَرِ

٩٢

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ لَا تُبْقَى وَلَا تَذَرُ اللَّهُمَّ
الْعَنْهُمْ بَعْدَ كُلِّ مُنْكَرٍ اتَّوَّهُ وَحَقِّ أَخْفَوُهُ
وَ مَنَبْرِ عُلُوُّهُ وَ مُؤْمِنِ أَرْجَوُهُ وَ مُنَافِقِ وُلُوُّهُ
وَ وَلِيِّ اذْوُهُ وَ طَرِيدِ اؤوُّهُ وَ صَادِقِ طَرْدُوُّهُ
وَ كَافِرِ نَصْرُوُّهُ وَ إِمَامِ قَهْرُوُّهُ وَ فَرَضِ
غَيْرُوُّهُ وَ أَثَرِ اَنْكَرُوُّهُ وَ شَرِّ اَثْرُوُّهُ وَ دَمِ
أَرَاقُوُّهُ وَ خَيْرِمِ بَدَلُوُّهُ وَ كُفْرِ نَصْبُوُّهُ وَ
كِذْبِ دَلْسُوُّهُ وَ اِرْثِ غَصْبُوُّهُ وَ فَيْءِ
اِقْتِطَعُوُّهُ وَ سُحْتِ اَكْلُوُّهُ وَ خُمْسِ

٩٣

اِسْتَحْلُوُّهُ وَ بَاطِلِ اَسْسُوُّهُ وَ جَوْرِ بَسْطُوُّهُ وَ
نِفَاقِ اَسْرُوُّهُ وَ غَدْرِ اَضْمَرُوُّهُ وَ ظَلَمِ
نَشْرُوُّهُ وَ وَعْدِ اَخْلَفُوُّهُ وَ اَمَانَةِ خَانُوُّهُ وَ
عَهْدِ نَقْضُوُّهُ وَ حَلَالِ حَرَمُوُّهُ وَ حَرَامِ
اَحْلُوُّهُ وَ بَطْنِ فَتَقُوُّهُ وَ جَنِينِ اَسْقَطُوُّهُ وَ
ضَلَعِ دَقُّوُّهُ وَ صَكِّ مَرْقُوُّهُ وَ شَمْلِمِ بَدْدُوُّهُ
وَ عَزِيْزِ اذْلُوُّهُ وَ ذَلِيْلِ اَعَزُوُّهُ وَ حَقِّ مَنَعُوُّهُ وَ
كِذْبِ دَلْسُوُّهُ وَ حُكْمِ قَلْبُوُّهُ وَ اِمَامِ
خَالَفُوُّهُ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمَا بَعْدَ كُلِّ آيَةٍ

٩٤

حَرَّفُوهَا وَفَرِيضَةً تَرَكُوهَا وَسُنَّةٍ غَيْرُوهَا
 وَاحْكَامٍ عَطَّلُوهَا وَرُسُومٍ قَطَعُوهَا وَ
 وَصِيَّةٍ بَدَّلُوهَا وَأُمُورٍ ضَيَّعُوهَا وَبَيْعَةٍ
 نَكثُوهَا وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوهَا وَدَعَوَاءٍ
 أَبْطَلُوهَا وَبَيْنَةٍ أَنْكَرُوهَا وَحِيلَةٍ أَحَدَثُوهَا
 وَخِيَانَةٍ أَوْرَدُوهَا وَعَقَبَةٍ ارْتَقُوهَا وَدِيَابِ
 دَحْرَجُوهَا وَأَزْيَافٍ لَزِمُوهَا اللَّهُمَّ الْعَنُوهَا
 فِي مَكْنُونِ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنَا
 كَثِيرًا أَبَدًا دَائِمًا دَائِبًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ

۹۵

لَامِدِهِ وَلَا نَفَادَ لِعَدَدِهِ لَعْنَا يَعُودُ أَوْلَاهُ وَلَا
 يَنْقَطِعُ آخِرُهُ لَهُمْ وَلَا عَوَانِهِمْ وَأَنْصَارِهِمْ
 وَمُحِبِّيهِمْ وَمُؤَالِيهِمْ وَالْمُسْلِمِينَ لَهُمْ وَ
 الْمَائِلِينَ إِلَيْهِمْ وَالنَّاهِقِينَ بِأَحْتِجَاجِهِمْ وَ
 النَّاهِضِينَ بِأَجْنِحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِينَ
 بِكَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِينَ بِأَحْكَامِهِمْ-

چار مرتبه کہیے

اللَّهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَسْتَعِثُّ مِنْهُ أَهْلُ
 النَّارِ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ-

۹۶

چار مرتبه کہیے

اللَّهُمَّ الْعَنُوهُمْ جَمِيعًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَأَعِنِّي بِحَلَالِكَ عَنْ
 حَرَامِكَ وَأَعِزَّنِي مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ إِنِّي
 أَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ
 بِذُنُوبِي وَهَذَا إِذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ
 لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَفْسِي لَكَ الْعُتْبَى لَا
 أَعُودُ فَإِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَ
 الْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَ

۹۷

كَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ
 عَلَيَّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَاللَّهِ
 الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ-

تعقیبات بعد از ہر نماز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
 الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ-

۹۸

تعقيبات نماز فجر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
أَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ
بِالْعِبَادِ فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّمَاتٍ مَا مَكْرُوهًا لَآ إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ
نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

۱۰۰

(۲) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ- سُبْحَانَ
مَنْ لَا يُعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ
مَنْ لَا يَأْخُذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِالْوَانِ الْعَذَابِ
سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي
قَلْبِي نُورًا وَبَصْرًا وَفَهْمًا وَعِلْمًا إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ-

۹۹

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ-

تعقيبات نماز ظهر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ

۱۰۲

فَأَنْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ مِّمَّا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ
مَا شَاءَ اللَّهُ وَإِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ
مِنَ الْمَرْبُوبِينَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ
الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ
حَسْبِيَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ حَسْبِيَ مَنْ هُوَ
حَسْبِيَ حَسْبِيَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِيَ حَسْبِيَ
مَنْ كَانَ مُدْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيَ حَسْبِيَ

۱۰۱

تعقيبات نماز عصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَ مِنْ صَلَوةٍ لَا تَرْفَعُ، وَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ، وَ الْفَرَجَ بَعْدَ الْكُرْبِ وَ الرَّخَاءَ بَعْدَ الشَّدَةِ

١٠٢

كُلِّ بَرٍّ، وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لِي ذِيًّا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَ لَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ، وَ لَا سَقَمًا إِلَّا شَفَيْتَهُ، وَ لَا عَيْبًا إِلَّا سَتَرْتَهُ، وَ لَا رِزْقًا إِلَّا بَسَطْتَهُ وَ لَا خَوْفًا إِلَّا اٰمَنْتَهُ، وَ لَا سُوءًا إِلَّا صَرَفْتَهُ، وَ لَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَ لِي فِيهَا صَلاَحٌ، إِلَّا قَضَيْتَهَا، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ-

١٠٣

دَارِ السَّلَامِ وَ جَوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ مَا بَنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَ اتُوبُ إِلَيْكَ-

تعقيبات نماز عشاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ-

اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَيْسَ لِي عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِي وَ أَنَّمَا أَطْلُبُهُ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلَيَّ قَلْبِي فَاجْعَلْ لِي فِي طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَانَا فِيهَا أَنَا

١٠٦

اللَّهُمَّ مَا بَنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اسْتَغْفِرُكَ وَ اتُوبُ إِلَيْكَ-

تعقيبات نماز مغرب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ الرِّضْوَانَ فِي

١٠٥

عَنْ عَذَابِي وَأَنَا فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَجُدْ عَلَيَّ عَبْدِكَ
بِفَضْلِكَ إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ۔

۱۰۸

طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَا أَدْرِي أَفِي سَهْلٍ هُوَ أَمْ
فِي جَبَلٍ أَمْ فِي أَرْضٍ أَمْ فِي سَمَاءٍ أَمْ فِي بَرٍّ
أَمْ فِي بَحْرٍ وَعَلَى يَدَيَّ مَنْ وَمِنْ قَبْلِ مَنْ
وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ عِلْمَهُ عِنْدَكَ وَأَسْبَابَهُ
بِيَدِكَ وَأَنْتَ الَّذِي تَقْسِمُهُ بِطُفِكَ وَ
تُسَيِّبُهُ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِي وَاسِعًا وَ
مَطْلَبَهُ سَهْلًا وَمَأْخِذَهُ قَرِيبًا وَلَا تُعْنِي
بَطْلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِي فِيهِ رِزْقًا فَإِنَّكَ غَنِيٌّ

۱۰۷

مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا وَفِيُّ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

دعائے حفظ ایمان

یہ آخرت کے لئے فائدہ مند ہے اور نماز کی قبولیت
میں مدد کرتی ہے۔ رحمت الہی اور نجات حاصل ہوتی ہے۔
دعا اس طرح ہے۔

۱۱۰

چند مجرب دعائیں بعد از نماز

دعائے طلب رزق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ يَا سَبَبَ مَنْ لَا سَبَبَ لَهُ يَا سَبَبَ كُلِّ
ذِي سَبَبٍ يَا مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ بِغَيْرِ سَبَبٍ
صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَغْنِنِي
بِحَالَالِكَ وَحَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ

۱۰۹

رَضِيْتُ بِهِمْ أُمَّةً فَارُضِنِي لَهُمْ إِنَّكَ عَلِيٌّ
كُلَّ شَيْءٍ قَدِيرٌ-

دَعَاةُ فَرَجٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ كُنْ لَوْلِيكَ الْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَ

۱۱۲

نَادِ عَلِيَّ صَغِيرًا

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا لَكَ
فِي النَّوَائِبِ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجِلِي
بِعَظَمَتِكَ يَا اللَّهُ بِنُبُوتِكَ يَا مُحَمَّدُ
يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ-

۱۱۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِالإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَ
بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيِّ وَلِيًّا وَآمَامًا وَبِالْحَسَنِ
وَالحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ
عَلِيِّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ
وَ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ وَعَلِيِّ
بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ وَالْحُجَّةَ بْنَ
الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أُمَّةً اللَّهُمَّ إِنِّي

۱۱۱

قَائِدًا وَ نَاصِرًا وَ دَلِيلًا وَ عَيْنًا حَتَّى تُسَكِّنَهُ
أَرْضَكَ طَوْعًا وَ تَمَتَّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا-

دَعَاةُ غَرِيقٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ
ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ-

۱۱۳

قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں

(۱) کوئی بھی نیک کام کرنے کے بعد، واجب یا مستحب نماز کے قنوت میں تلاوت قرآن یا کوئی رفع حاجت کے لئے اس آیت کی تلاوت کریں:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

(۲) عام طور سے یہ آیت نماز کے قنوت میں پڑھی جاتی ہے اور طواف کعبہ کے دوران بھی اسکی تلاوت کی جاتی ہے:

رَبَّنَا اتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۳) ایمان کو پختہ کرنے کے لئے یہ آیت پر واجب اور سنت نماز کے قنوت میں پڑھیں:

رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(۴) ہر واجب نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے اولاد مطہج اور پرہیزگار ہوتی ہے:

۱۱۶

۱۱۵

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا، سُبْحَانَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ۔

(۷) روز قیامت اللہ کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ
(۸) ہر نماز کے قنوت میں یہ دعا پڑھنا چاہئے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
يَقُومُ الْحِسَابُ۔

۱۱۸

۱۱۷

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً، إِنَّكَ
سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔

(۵) رفع بلاء کے لئے اور صحیح طرح حکم خدا پر عمل کرنے کے لئے پڑھیں:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَ
ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ۔

(۶) نماز شب کے قنوت میں یہ دعا پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ۔

دعائے کمیلؑ

کتاب اقبال میں سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ
بیان کرتے ہیں ”ایک مرتبہ نصف ماہ شعبان کو مسجد بصرہ
میں جناب امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام
تشریف رکھتے تھے، کمیل ابن زیاد نخعی نے اپنے مولا سے
عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرما دیجئے۔
حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نیمہ شعبان کو شب بیداری

۱۲۰

(۹) والدین کے لئے یہ بہترین دعا ہے خواہ اس دنیا میں
ہو یا نہیں۔ ہر وقت اور ہر نماز میں یہ دعا پڑھنا
چاہئے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا۔

(۱۰) علم بڑھانے کے لئے ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا
سات (۷) مرتبہ پڑھیں:

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔

(۱۱) اسے آیت الکریمہ کہتے ہیں۔ حضرت یونسؑ نے
اسکی تلاوت مچھلی کے بطن میں کی تھی۔ کسی بھی جائز
طلب حاجت کے لئے پڑھ سکتے ہیں:

۱۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ
كُلَّ شَیْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ
شَیْءٍ وَ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَ ذَلَّلَهَا كُلُّ
شَیْءٍ وَ بِجَبَرُوَّتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ
شَیْءٍ وَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُومُ لَهَا شَیْءٌ وَ
بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَ
بِسُلْطٰنِكَ الَّذِیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَ
بِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَ

۱۲۲

کرے اور اس دُعا کو پڑھے اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنا
مطلب بیان کرے حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل
تم اس دُعا کو حفظ کر لو اور ہر شب جمعہ اسے پڑھا کرو اگر ہر
شب جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن
نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور یہ بھی نہ ہو سکتے تو اپنی عمر میں
ایک مرتبہ ہی پڑھ لو یہ دُعا دشمن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔
اور اس سے روزی کشادہ ہوتی ہے اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ
اس کی برکت سے بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز دین و دنیا کی
تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

۱۲۱

بِاسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأْتَ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
 بِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ بِنُورِ
 وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا
 قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُحْبِسُ
 الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ

۱۲۳

الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ
 الْبَلَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنُبْتَهُ وَ
 كُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّقَرَّبُ
 إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاسْتَشْفَعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ
 وَاسْأَلُكَ بِجُودِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَ
 أَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ
 خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي وَ
 تَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي

۱۲۴

جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اللَّهُمَّ وَاسْأَلُكَ
 سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ
 الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَ عَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ
 رَغْبَتُهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَ عَلَى
 مَكَانِكَ وَ خَفِيَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ أَمْرُكَ وَ
 غَلَبَ قَهْرُكَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ وَ لَا يُمَكِّنُ
 الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا أَجِدُ
 لِذُنُوبِي غَافِرًا وَ لَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَ لَا
 لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

۱۲۵

غَيْرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ
 ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَ
 سَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَ مِنْكَ عَلَيَّ
 اللَّهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَ كَمْ
 مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلَّتَهُ وَ كَمْ مِنْ عِثَارٍ وَ
 قَيْتَةٍ وَ كَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَ كَمْ مِنْ نِنَاءٍ
 جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ
 بَلَائِي وَ أَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَ قَصُرَتْ
 بِي أَعْمَالِي وَ قَعَدَتْ بِي أَعْلَالِي وَ

۱۲۶

حَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بَعْدَ أَمَلِي وَ خَدَعْتَنِي
الدُّنْيَا بَغْرُورِهَا وَ نَفْسِي بِجِنَايَتِهَا وَ مَطَالِي
يَا سَيِّدِي فَاسْئَلْكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يُحْجَبَ
عَنكَ دُعَائِي سُوءَ عَمَلِي وَ فِعَالِي وَ لَا
تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ
سِرِّي وَ لَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا
عَمِلْتَهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعَالِي وَ
إِسَاءَتِي وَ دَوَامِ تَفْرِيطِي وَ جَهَالَتِي وَ كَثْرَةِ
شَهْوَاتِي وَ غَفْلَتِي وَ كُنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي

١٢٤

فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَوْفًا وَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ
الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَ رَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ
أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَ النَّظَرَ فِي أَمْرِي
إِلَهِي وَ مَوْلَايَ أَجْرِيَّتَ عَلَيَّ حُكْمَانَ
التَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَ لَمْ أَحْتَرَسْ فِيهِ
مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَ
أَسْعَدَهُ عَلَيَّ ذَلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا
جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَ
خَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ

١٢٨

فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَ لَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى
عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَ الزَّمَنِي حُكْمَكَ وَ
بَلَاؤُكَ وَ قَدِ اتَّيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَ
إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَدِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا
مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُدْعِنًا
مُعْتَرِفًا لَا أَحَدُ مَفْرًا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَ لَا
مَفْزَعًا اتَّوَجَّهَ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ
عُذْرِي وَ إِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةِ
رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَ ارْحَمْ

١٢٩

شِدَّةَ ضُرِّي وَ فُكِّنِي مِنْ شِدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ
ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَ رِقَّةَ جِلْدِي وَ دِقَّةَ
عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَ ذِكْرِي وَ
تَرْبِيَّتِي وَ بَرِّي وَ تَغْذِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ
كَرَمِكَ وَ سَالِفِ بَرَكَ بِي يَا إِلَهِي وَ
سَيِّدِي وَ رَبِّي أَتْرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِيدِكَ وَ بَعْدَ مَا النُّطُوي عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ
مَعْرِفَتِكَ وَ لَهَجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ
وَ اعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَ بَعْدَ صِدْقِ

١٣٠

اعْتَرَفْتُ بِأَعْيُنِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ
هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ
أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ أَوْيْتَهُ أَوْ
تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَ
لَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَالْهَيْ وَ مَوْلَايَ
أَتَسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وَجْهِهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ
سَاجِدَةً وَ عَلَى أَلْسِنِ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ
صَادِقَةً وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَ عَلَى قُلُوبٍ
اعْتَرَفَتْ بِالْهَيْتِكَ مُحَقِّقَةً وَ عَلَى ضَمَائِرٍ

۱۳۱

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ
خَاشِعَةً وَ عَلَى جَوَارِحِ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ
تَعْبُدِكَ طَائِعَةً وَ أَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ
مُدْعِنَةً مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ لَا أُخْبِرُنَا
بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَ أَنْتَ
تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ
عُقُوبَاتِهَا وَ مَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَ مَكْرُوهٌ
قَلِيلٌ مَكْتَهٌ يَسِيرٌ بَقَائُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ

۱۳۲

اِحْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَ جَلِيلٍ وَقُوعِ
الْمَكَارِهِ فِيهَا وَ هُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَ
يَدُومُ مَقَامُهُ وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا
يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ وَ
سَخَطِكَ وَ هَذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَ
الْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَ أَنَا عَبْدُكَ
الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمُسْكِينُ
الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَ رَبِّي وَ سَيِّدِي وَ
مَوْلَايَ لَايَ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَ لِمَا

۱۳۳

مِنْهَا أَضْجُ وَ أَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهِ
أَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَ مُدَّتِهِ فَلَيْسَ صَبْرَتِي
لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَ جَمَعْتَ بَيْنِي وَ
بَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَ فَرَّقْتَ بَيْنِي وَ
أَحِبَّائِكَ وَ أَوْلِيَاءِكَ فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَ
سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ وَ رَبِّي صَبْرْتُ عَلَى
عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَ هَبْنِي
يَا إِلَهِي صَبْرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ
أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ

۱۳۴

أَسْكُنْ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ
يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَقْسِمُ سَادِقًا لَنْ
تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَا ضِجْنَ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا
ضَجِجَ الْأَمِلِينَ وَلَا صُرْخَانَ إِلَيْكَ صُرَاخَ
الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَا بُكْيَانَ عَلَيْكَ بُكَاءَ
الْفَاقِدِينَ وَلَا نَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ
الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاةَ
الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَ
يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَ

١٣٥

بِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ
سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا
بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبْسَ بَيْنِ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَ
جَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضْجُ إِلَيْكَ ضَجِجَ مُؤْمِلٍ
لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ
وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ
فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا
سَلَفَ مِنْ حَلِمِكَ أَمْ كَيْفَ تُوَلِّمُهُ النَّارَ وَ
هُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ

١٣٦

يُحْرِقُهَا لَهَيْبِهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى
مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَ
أَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّقُ بَيْنَ
أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ
تَزْجُرُهُ زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبِّهِ أَمْ
كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ
فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا
الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشَبِّهُهُ لِمَا
عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَ

١٣٧

إِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ
بِهِ مِنْ تَعْدِيْبِ جَا حِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ
إِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا
وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقْرَأٌ وَلَا
مُقَامًا لِكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ
أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكُفْرِيِّنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا
الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدَأًا
وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا أَفَمَنْ كَانَ

١٣٨

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلَهِي
 وَ سَيِّدِي فَاسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَ
 بِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ
 مَنْ عَلَيْهِ أَجْرِيْنَهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ وَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتَهُ
 وَ كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتَهُ وَ كُلَّ فَيْحٍ أَسْرَرْتَهُ وَ
 كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتَهُ كَتَمْتَهُ أَوْ أَعْلَنْتَهُ أَخْفَيْتَهُ
 أَوْ أَظْهَرْتَهُ وَ كُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا
 الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا

١٣٩

يَكُونُ مِنِّي وَ جَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ
 جَوَارِحِي وَ كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ
 وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ
 بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَ بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَ أَنْ
 تُوفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ أَوْ أَحْسَنَ
 فَضْلَتَهُ أَوْ بِرِّ نَشْرْتَهُ أَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ أَوْ
 ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَاةٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
 يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ وَ مَالِكِ
 رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيمًا بِضُرِّي

١٤٠

وَ مَسْكَنتِي يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَ فَاقْتِي يَا
 رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَ
 قُدْسِكَ وَ أَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ أَسْمَائِكَ أَنْ
 تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ بِذِكْرِكَ
 مَعْمُورَةً وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَ أَعْمَالِي
 عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَ
 أَوْرَادِي كُلُّهَا وَرَدًا وَاحِدًا وَ حَالِي فِي
 خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ
 مُعْوَلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ

١٤١

يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَيَّ خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي
 وَ اشْدُدْ عَلَيَّ الْعَزِيمَةَ جَوَانِحِي وَ هَبْ لِي
 الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَ الدَّوَامَ فِي الْإِتِّصَالِ
 بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ
 السَّابِقِينَ وَ أَسْرِعَ إِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ
 وَ اشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَقِينَ وَ أَدْنُو
 مِنْكَ دُنُو الْمُخْلِصِينَ وَ أَخَافُكَ مَخَافَةَ
 الْمُؤَقِنِينَ وَ اجْتَمِعْ فِي جَوَارِكِ مَعَ
 الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَ مَنْ أَرَادَ نِيَّ بِسُوءٍ فَارِدُهُ

١٤٢

وَمَنْ كَادَنِي فِكِدُهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ
عَبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ وَاقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ
وَاخْصِهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ
إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ
عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي
بِحُبِّكَ مُتَيِّمًا وَمَنْ عَلَيَّ بِحُسْنِ اجَابَتِكَ
وَاقْلِنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ
عَلَيَّ عِبَادَكَ بِعِبَادَتِكَ وَامْرَتَهُمْ بِدُعَائِكَ

۱۴۳

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ فَالَيْكَ يَا رَبِّ
نَصَبْتُ وَجْهِي وَالَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ
يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَ
بَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ
رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ
أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرَّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا
يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءُ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا
مَنْ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ
غِنَى إِرْحَمْ مَنْ رَأْسَ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَ

۱۴۴

دعاے عہد

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص
یہ دعا چالیس دن نماز صبح کے بعد پڑھے تو وہ امام کے
ناصروں میں شمار ہوگا اور امام کے ظہور سے پہلے انتقال کر
جائے تو خداوند عالم اس کو قبر سے اٹھائے گا اور اس کی
برکت سے ہزار نیکی لکھی جائے گی اور ہزار گناہ مٹائے
جائیں گے۔

۱۴۶

سِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ
يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا
لَا يُعَلَّمُ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَفْعَلُ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ
رَسُولِهِ وَالْأَيْمَةَ الْمَيَامِينَ مِنْ آلِهِ وَسَلَّمَ
تَسْلِيمًا كَثِيرًا۔

۱۴۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ
الرَّفِيعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ
وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ
الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِنُورِ
وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَبِمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ

۱۴۷

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
يَصْلُحُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا حَيُّ قَبْلَ
كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا
حِينَ لَا حَيَّ إِلَّا يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُمِيتَ
الْأَحْيَاءِ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ
مَوْلَانَا الْإِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ الْقَائِمَ
بِأَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ
الطَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

۱۴۸

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّي
وَعَنْ وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللَّهِ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمَا أَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَأَحَاطَ
بِهِ كِتَابُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَجِدُّ لَكَ فِي صَبِيحَةِ
يَوْمِي هَذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْدًا
وَعَقْدًا وَيَبِيعَةً لَكَ فِي عُنُقِي لَا أَحُولُ عَنْهَا
وَلَا أَرْوُلُ أَبَدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ
وَأَعْوَانِهِ وَالِدَّابِّينَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ
فِي قَضَاءِ حَوَائِجِهِ وَالْمُتَمَتِّلِينَ لِأَوَامِرِهِ

۱۴۹

وَالْمُحَامِلِينَ عَنْهُ وَالسَّابِقِينَ إِلَى إِرَادَتِهِ
وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِنْ حَالَ
بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى
عِبَادِكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا فَأَخْرِجْنِي مِنْ قَبْرِى
مُؤْتَزَّرًا كَفَنِي شَاهِرًا سَيْفِي مُجَرِّدًا فَنَاتِي
مُلِيًّا دَعْوَةَ الدَّاعِي فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِي
اللَّهُمَّ أَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالْغُرَّةَ
الْحَمِيدَةَ وَاكْحُلْ نَظْرِي بِنُظْرَةِ مَنْبَى إِلَيْهِ
وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَأَوْسِعْ

۱۵۰

مَنْهَجَهُ وَاسْأَلْكَ بِى مَحَجَّتَهُ وَأَنْفِذْ أَمْرَهُ
 وَأَشْدُدْ أَرْزَرَهُ وَأَعْمُرِ اللَّهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَأَاحِي
 بِهِ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ
 الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي
 النَّاسِ فَاطْهَرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَأَبْنَ بِنْتِ
 نَبِيِّكَ الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ حَتَّى لَا
 يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ إِلَّا مَزَقَّهُ وَيُحِقَّ
 الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مَفْرَعًا
 لِمَظْلُومِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ

۱۵۱

نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ
 أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَ مُشِيدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ
 أَعْلَامِ دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنَتْهُ مِنْ بَاسِ
 الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ وَسُرَّنِيكَ مُحَمَّدًا صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤُوتِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى
 دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ
 اكْشِفْ هَذِهِ الْعُغْمَةَ عَن هَذِهِ الْأُمَّةِ
 بِحُضُورِهِ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ

۱۵۲

دعا کے نذبه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَ سَلَّمَ
 تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَرَى
 بِهِ قَضَائِكَ فِي أَوْلِيَاءِكَ الَّذِينَ
 اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ دِينِكَ إِذْ اخْتَرْتَ
 لَهُمْ جَزِيلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النِّعَمِ الْمُقِيمِ

۱۵۳

بَعِيدًا وَنَرِيَهُ قَرِيًّا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ-

اپنی داہنی ران پر تین مرتبہ ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ
 یہ جملہ کہے۔

الْعَجَلِ الْعَجَلِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ
 الزَّمَانِ-

۱۵۳

الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ أَنْ
شَرِطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِي دَرَجَاتِ هَذِهِ
الدُّنْيَا الدَّيْنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزُبُرِجِهَا
فَشَرِطُوا لَكَ ذَلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ
بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ
الْعَلِيِّ وَالشَّنَاءَ الْجَلِيلِيَّ وَاهْبَطْتَ عَلَيْهِمُ
مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوُحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ
بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الدَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ
إِلَى رِضْوَانِكَ فَبَعْضُ أَسْكَنتَهُ جَنَّتِكَ إِلَى

١٥٥

أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضُ حَمَلْتَهُ فِي
فُلْكَكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ أَمِنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ
بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضُ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا
وَ سَأَلْتَكَ لِسَانَ صِدْقِي فِي الْآخِرِينَ
فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذَلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضُ
كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ
أَخِيهِ رِدْئًا وَوَزِيرًا وَبَعْضُ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ
أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ
وَ كُلُّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ

١٥٦

مِنْهَا جَا وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا
بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ إِقَامَةً
لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ
الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى أَهْلِهِ
وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا
مُنذِرًا وَاقَمْتَ لَنَا عِلْمًا هَادِيًا فَتَبَعَ آيَاتِكَ
مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنُخْزَى إِلَى أَنْ انْتَهَيْتَ
بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ

١٥٧

مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنْ اصْطَفَيْتَهُ وَ أَفْضَلَ
مَنْ اجْتَبَيْتَهُ وَ أَكْرَمَ مَنْ اعْتَمَدْتَهُ قَدَمْتَهُ
عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ
عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَ مَغَارِبَكَ وَ
سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى
سَمَائِكَ وَ أَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا
يَكُونُ إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ
بِالرُّعْبِ وَ حَفَفْتَهُ بِجِبْرِئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ
وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَ وَعَدْتَهُ أَنْ

١٥٨

تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ
 الْمُشْرِكُونَ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مَبُوءَ
 صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ
 بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَ
 هُدًى لِّلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ
 إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَقُلْتَ إِنَّمَا
 يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
 الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ثُمَّ جَعَلْتَ أَجْرَ
 مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِي

١٥٩

كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا
 إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُمْ
 مِنْ أَجْرِ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ
 مِنْ أَجْرِ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
 سَبِيلًا فَكَانُوا هُمْ السَّبِيلَ إِلَيْكَ وَ
 الْمَسْلَكَ إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ
 أَيَّامُهُ أَقَامَ وَلِيِّه عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ
 الْمُنْدِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ

١٦٠

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ
 مَنْ وَالِآهَ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَأَنْصُرْ مَنْ
 نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ
 أَنَا نَبِيِّهَ فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ وَقَالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ
 شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرَةٍ
 شَتَّى وَاحِلَةٌ مَحَلٌّ هَارُونَ مِنْ مُوسَى
 فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مِنْنِي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ
 مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَزَوْجَهُ ابْنَتَهُ
 سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَاحِلٌ لَهُ مِنْ

١٦١

مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ وَ سَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ
 ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ أَنَا مَدِينَةُ
 الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ وَ
 الْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ أَنْتَ
 أَخِي وَوَصِيِّي وَوَارِثِي لِحُمِّكَ مِنْ
 لِحْمِي وَدَمِّكَ مِنْ دَمِي وَسَلْمُكَ سَلْمِي
 وَحَرْبُكَ حَرْبِي وَالْإِيمَانُ مُخَالِطُ
 لِحْمِكَ وَدَمِّكَ كَمَا خَالَطَ لِحْمِي وَدَمِي
 وَأَنْتَ غَدًا عَلِيُّ الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَأَنْتَ

١٦٢

تَقْضِي دَيْنِي وَتَنْجِزِ عِدَاتِي وَشِيعَتَكَ
 عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ مُبِيضَةٍ وَجُوهِهِمْ
 حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي وَكَلِمَاتُ
 يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرِفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكَانَ
 بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمَى
 وَحَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمِ
 وَلَا يُسْبِقُ بَقْرَابَةَ فِي رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي
 دِينٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنْقَبِهِ
 يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَ

١٦٣

الهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّوِيلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي
 اللَّهِ لَوَمْتُ لِأَيِّمٍ قَدْ وَتَرَ فِيهِ صِنَادِيَدَ
 الْعَرَبِ وَقَتَلَ أَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤَبَانَهُمْ
 فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَخَيْرِيَّةً وَ
 حُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَ هُنَّ فَاضَبَّتْ عَلَى عِدَاوَتِهِ وَ
 أَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ وَ
 الْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَ لَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَ
 قَتَلَهُ أَشَقَى الْأَخْرِيْنَ يَتَّبِعُ أَشَقَى الْأَوَّلِينَ
 لَمْ يُمَثَّلْ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

١٦٢

إِلَى فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ
 مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةٍ
 رَحِمِهِ وَأَقْصَاءِ وُلْدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفِي
 لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فُقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ سُبِيَ
 مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَ جَرَى
 الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ
 إِذْ كَانَتْ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ
 عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُنْقِيْنَ وَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ
 كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا وَ لَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

١٦٥

وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَائِبِ
 مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْ صَلَّي اللَّهُ
 عَلَيْهِمَا وَ الْهِمَا فَلْيَبْكُ الْبَاكُونَ وَ آيَاهُمْ
 فَلْيَسْتُدْبِ النَّادِبُونَ وَ لِمَثَلِهِمْ فَلْتَدْرِفِ
 الدُّمُوعُ وَ الْيَصْرُخُ الصَّارِخُونَ وَ يَضِجُ
 الضَّاجِحُونَ وَ يَعِجُّ الْعَاجِحُونَ أَيْنَ الْحَسَنُ
 أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْنَاءِ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ
 صَالِحٍ وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلُ
 بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخَيْرَةُ بَعْدَ الْخَيْرَةِ أَيْنَ

١٦٦

الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ أَيْنَ الْأَقْمَارِ الْمُنِيرَةِ أَيْنَ
الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ أَيْنَ أَعْلَامِ الدِّينِ وَقَوَاعِدُ
الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةِ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ
الْهَادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدِّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظُّلْمَةِ أَيْنَ
الْمُتَنْظِرِ لِإِقَامَةِ الْأُمْتِ وَالْعُوجِ أَيْنَ
الْمُرْتَجِي لِإِزَالَةِ الْجُورِ وَالْعُدْوَانِ أَيْنَ
الْمُدْخِرِ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ أَيْنَ
الْمُتَخَيِّرِ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ أَيْنَ
الْمُؤَمِّلِ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ أَيْنَ

١٦٤

مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَ أَهْلِهِ أَيْنَ قَاصِمِ
شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هَادِمِ أْبْنِيَّةِ الشَّرِكِ وَ
النِّفَاقِ أَيْنَ مُبِيدِ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَ الْعِصْيَانِ
وَ الطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدِ فُرُوعِ الْغِيِّ وَ
الشَّقَاقِ أَيْنَ طَامِسِ أَثَارِ الرِّبِّغِ وَ الْأَهْوَاءِ
أَيْنَ قَاطِعِ حَبَائِلِ الْكُذْبِ وَ الْإِفْتِرَاءِ أَيْنَ
مُبِيدِ الْعَتَاةِ وَ الْمَرَدَّةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلِ أَهْلِ
الْعِنَادِ وَ التَّضْلِيلِ وَ الْإِلْحَادِ أَيْنَ مَعْرِ
الْأَوْلِيَاءِ وَ مُذِلِّ الْأَعْدَاءِ أَيْنَ جَامِعِ الْكَلِمَةِ

١٦٨

عَلَى التَّقْوَى أَيْنَ بَابِ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُوتَى
أَيْنَ وَجْهِ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ أَيْنَ
السَّبَبِ الْمُتَّصِلِ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
أَيْنَ صَاحِبِ يَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرِ رَايَةِ
الْهُدَى أَيْنَ مُؤَلِّفِ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَ
الرِّضَا أَيْنَ الطَّالِبِ بِذُحُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَ أُنْبَاءِ
الْأَنْبِيَاءِ أَيْنَ الطَّالِبِ بِدَمِ الْمُقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ
أَيْنَ الْمَنْصُورِ عَلَى مَنْ اعْتَدَى عَلَيْهِ
وَافْتَرَى أَيْنَ الْمُضْطَرِّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا

١٦٩

دَعَا أَيْنَ صَدْرِ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ وَ التَّقْوَى
أَيْنَ ابْنِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَ ابْنِ عَلِيٍّ
الْمُرْتَضَى وَ ابْنِ خَدِيجَةَ الْغُرَّاءِ وَ ابْنِ
فَاطِمَةَ الْكُبْرَى بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي
لَكَ الْوَقَاءُ وَ الْحِمَى يَا بِنَ السَّادَةِ
الْمُقَرَّبِينَ يَا بِنَ النَّجْبَاءِ الْأَكْرَمِينَ يَا بِنَ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ يَا بِنَ الْخَيْرَةِ الْمَهْدِيَّينَ
يَا بِنَ الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ يَا بِنَ الْأَطَائِبِ
الْمُطَهَّرِينَ يَا بِنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنتَجِبِينَ

١٤٠

يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْبُدُورِ
الْمُنِيرَةِ يَابْنَ الشَّرْجِ الْمُضِيئَةِ يَابْنَ
الشُّهْبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْأَنْجَمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ
السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ
يَابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ
الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ يَابْنَ
الْمُعْجَزَاتِ الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ
الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ
النَّبَأِ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمَّ الْكِتَابِ

١٤١

لَدَى اللَّهِ عَلَى حَكِيمٍ يَابْنَ الْآيَاتِ وَ
الْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ
الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ
الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ
يَابْنَ طَهٍ وَالْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يَاسٍ وَ
الدَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ
مَنْ دَنَى فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ
أَدْنَى دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى لَيْتَ
شِعْرِي أَيَّنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوَى بَلْ أَيْ

١٤٢

أَرْضٍ تُثْقَلُكَ أَوْ تَرَى أَبْرَضَوَى أَوْ غَيْرَهَا أَمْ
ذِي طَوَى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلَا
تُرَاوٍ وَلَا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَلَا نَجْوَى
عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِي الْبَلْوَى
وَلَا يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيحٌ وَلَا شَكْوَى
بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُعَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا
بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَارِحٍ مَا نَزَحَ عَنِّي بِنَفْسِي
أَنْتَ أُمْنِيَّةٌ شَائِقٌ يَتَمَنَّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ
ذَكَرَى فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدٍ عَزِيزٍ لَا

١٤٣

يُسَامِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلٍ مَجْدٍ لَا
يُجَارِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادٍ نَعَمٍ لَا
تُضَاهِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفٍ شَرَفٍ
لَا يُسَاوِي إِلَيَّ مَتَى أَحَارُ فَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ
إِلَيَّ مَتَى وَ أَيْ خِطَابٍ أَصِفُ فَيْكَ وَ أَيْ
نَجْوَى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أُجَابَ دُونَكَ وَ
أُنَادِعِي عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَبْكِيكَ وَ يَخْذُلُكَ
الْوَرَى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ
دُونَهُمْ مَا جَرَى هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَاطِيلٍ مَعَهُ

١٤٤

الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَاسَاعِدَ
جَزَعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَدَيْتُ عَيْنُ
فَسَاعَدْتُهَا عَيْنِي عَلَى الْقَدَى هَلْ إِلَيْكَ
يَابْنَ أَحْمَدَ سَبِيلُ فَنَلْقَى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمَنَا
مِنْكَ بَعْدَهُ فَنَحْظِي مَتَى نَرُدُّ مَنَاهَلِكَ
الرَّوِيَّةَ فَنَرَوِي مَتَى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ
فَقَدْ طَالَ الصَّدى مَتَى نُغَادِيكَ وَ
نُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَيْنًا مَتَى تَرَانَا وَ نَرَاكَ وَقَدْ
نَشَرْتُ لِيَوَاءِ النَّصْرِ تُرَى اَتَرَانَا نَحْفُ بِكَ

١٤٥

وَ أَنْتَ تَأْمُ الْمَلَا وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ
عَدْلًا وَ أَذَقْتَ أَعْدَائِكَ هَوَانًا وَ عِقَابًا وَ
أَبْرَتِ الْعُنَاةَ وَ جَحْدَةَ الْحَقِّ وَ قَطَعْتَ دَابِرَ
الْمُتَكَبِّرِينَ وَ اجْتَشَّتْ أُصُولَ الظَّالِمِينَ وَ
نَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اللَّهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ كُرْبِ وَ الْبُلْوَى وَ
إِلَيْكَ اسْتَعْدَى فَعِنْدَكَ الْعُدْوَى وَ أَنْتَ
رَبُّ الْأَخِرَةِ وَ الدُّنْيَا فَاعِثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيثِينَ عِبِيدِكَ الْمُبْتَلَى وَ أَرِهِ سَيِّدَهُ يَا

١٤٦

شَدِيدِ الْقَوَى وَازِلْ عَنْهُ بِهِ الْأَسَى وَ
الْجَوَى وَ بَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوَى وَ مَنْ إِلَيْهِ الرَّجْعَى وَالْمُتَهَى اللَّهُمَّ
وَ نَحْنُ عِبِيدُكَ التَّائِقُونَ إِلَى وَ لِيَاكَ
الْمُدْكِرِ بِكَ وَ بِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَ
مَلَاذًا وَ أَقْمَتَهُ لَنَا قِوَامًا وَ مَعَاذًا وَ جَعَلْتَهُ
لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا إِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ
سَلَامًا وَ زِدْنَا بِذَلِكَ يَا رَبِّ إِكْرَامًا
وَ اجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَ مَقَامًا وَ

١٤٧

أَتَمِّمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ إِيَّاهُ أَمَامَنَا حَتَّى
تُورِدَنَا جَنَّاتِكَ وَ مُرَافِقَةَ الشُّهَدَاءِ مِنْ
خُلَصَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَ
رَسُولِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَ عَلَى أَبِيهِ السَّيِّدِ
الْأَضْعَرِّ وَ جَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرَى فَاطِمَةَ
بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَى مَنْ اصْطَفَيْتَ مِنْ
آبَائِهِ الْبَرَّةِ وَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ وَ أَكْمَلُ وَ أَتَمُّ وَ
أَدْوَمُ وَ أَكْثَرُ وَ أَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

١٤٨

مَنْ أَصْفِيَاءِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
 صَلَّى عَلَيْهِ صَلَوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ
 لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِأَمَدِهَا اللَّهُمَّ وَاقِمِ بِهِ
 الْحَقَّ وَادْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَادِلْ بِهِ
 أَوْلِيَاءَكَ وَادِلْ بِهِ أَعْدَاءَكَ وَصَلِّ اللَّهُمَّ
 بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَصَلَّةً تُؤَدِّي إِلَى مُرَافَقَتِ
 سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجَزَتِهِمْ وَ
 يَمُكِّتُ فِي ظِلِّهِمْ وَاعِنَّا عَلَى تَادِيَةِ
 حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالْإِجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ

۱۷۹

وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنِ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَ
 هَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاةَهُ وَخَيْرَهُ
 مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَفَوْزًا
 عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَوتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا
 بِهِ مَغْفُورَةً وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَ
 هُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَةً وَ
 أَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَقْبِلْ تَقَرُّبَنَا
 إِلَيْكَ وَانظُرْ إِلَيْنَا نَظْرَةَ رَحِيمَةٍ نَسْتَكْمِلُ
 بِهَا الْكِرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا

۱۸۰

محمد ابن عثمان کے حوالے سے اس دعا کو قلم بند کیا ہے۔ اس
 کی روایت کا سلسلہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ علامہ
 مجلسی نے بحار الانوار میں بھی اسے ترقیم فرمایا ہے۔

بہتر ہے کہ یہ دعا جمعہ کو دن کی آخری ساعتوں میں
 پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ
 الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي إِذَا

۱۸۲

بِجُودِكَ وَاسْتَقْنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَبِيَدِهِ رِيًّا رَوِيًّا
 هَنِيئًا سَائِغًا لَا ظَمًا بَعْدَهُ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ۔

دعائے سمات

یہ دعائے شہور بھی کہلاتی ہے نہایت مشہور و مقبول
 دعا ہے۔ شیخ طوسی نے مصباح میں اور کفعمی نے اپنے تحقیقی
 ذخیرے میں سرکار امام زمان عجل اللہ فرجه کے نائب خاص

۱۸۱

دُعِيَتْ بِهِ عَلَى مَغَالِقِ أَبْوَابِ السَّمَاءِ
لِلْفُتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَإِذَا دُعِيَتْ بِهِ
عَلَى مَضَائِقِ أَبْوَابِ الْأَرْضِ لِلْفَرَجِ
انْفَرَجَتْ وَإِذَا دُعِيَتْ بِهِ عَلَى الْعُسْرِ
لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَإِذَا دُعِيَتْ بِهِ عَلَى
الْأُمُوتِ لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ وَإِذَا دُعِيَتْ بِهِ
عَلَى كَشْفِ الْبُاسَاءِ وَالضَّرَاءِ انْكَشَفَتْ
وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَكْرَمَ الْوُجُوهِ وَ
أَعَزَّ الْوُجُوهِ الَّذِي عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَ

١٨٣

خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ
الْأَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ
مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي بِهَا تُمَسِكُ
السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَ
تُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَ
بِمَشِيَّتِكَ الَّتِي دَانَ لَهَا الْعَالَمُونَ وَ
بِكَلِمَتِكَ الَّتِي خَلَقْتَ بِهَا السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَائِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا

١٨٤

لَيْلًا وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا
النُّورَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا وَجَعَلْتَ النَّهَارَ
نُشُورًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ
جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ
وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا وَخَلَقْتَ بِهَا
الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُومًا وَبُرُوجًا وَ
مَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُومًا وَجَعَلْتَ لَهَا
مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ
مَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكَامًا وَمَسَابِحَ وَ

١٨٥

قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ
تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَ
أَحْصَيْتَهَا بِأَسْمَائِكَ أَحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا
بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيرًا وَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَ
سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَ
السَّاعَاتِ وَعَدَدِ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ وَ
جَعَلْتَ رُؤْيِيهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْتًى وَوَاحِدًا
وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ
عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ

١٨٦

السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ احْسَاسِ
الْكُرُوبِينَ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ
الشَّهَادَةِ فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ
وَفِي جَبَلِ حُورِيَّتِ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي
البُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ
مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي اَرْضِ مِصْرٍ بِتِسْعِ اَيَاتٍ
بَيْنَاتٍ وَ يَوْمَ فَرَقْتَ لِنَبِيِّ اِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَ
فِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ وَ عَقَدْتَ مَاءَ

١٨٤

الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَ
جَاوَزْتَ بَيْنِي اِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَ تَمَّتْ
كَلِمَتِكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا وَ
اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِي
بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
وَ جُنُودَهُ وَ مَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَ بِاسْمِكَ
الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ وَ
بِمَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى
كَلِيمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَ

١٨٨

لِاِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيلِكَ مِنْ قَبْلُ
فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَ لِاسْحَاقَ صَفِيكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بئرِ شَيْعٍ وَ لِيَعْقُوبَ نَبِيكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ اَيْلٍ وَ اَوْفَيْتَ
لِاِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِثَاقِكَ وَ
لِاسْحَاقَ بِحَلْفِكَ وَ لِيَعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ وَ
لِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَ لِلدَّاعِينَ بِاسْمَائِكَ
فَاجَبْتَ وَ بِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى
ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قُبَّةِ الرُّمَّانِ

١٨٩

وَ بَايْتِكَ الَّتِي وَقَعْتَ عَلَى اَرْضِ مِصْرَ
بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَ الْغَلْبَةِ بَايْتِ عَزِيْزَةٍ وَ
بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَ بَعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ بِشَأْنِ
الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَ بِكَلِمَاتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ
بِهَا عَلَى اَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَهْلِ
الدُّنْيَا وَ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي
مَنَنْتَ بِهَا عَلَى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ
بِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي اَقَمْتَ بِهَا عَلَى
الْعَالَمِينَ وَ بِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ فَرْعِهِ

١٩٠

طُورُ سَيْنَاءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَ
كِبْرِيَاءِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبْرُوتِكَ الَّتِي لَمْ
تَسْتَقِلَّهَا الْأَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا
السَّمَوَاتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمُقُ الْأَكْبَرُ وَ
رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْأَنْهَارُ وَخَضَعَتْ
لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنْتْ لَهَا الْأَرْضُ
بِمَنَّا كِبَهَا وَاسْتَسَلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا
وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَّاحُ فِي جَرِيَانِهَا وَ
خَمَدَتْ لَهَا النَّيِّرَانُ فِي أَوْطَانِهَا

١٩١

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْعَلْبَةُ
دَهْرَ الدُّهُورِ وَحُمِدَتْ بِهِ فِي السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِينَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةَ الصِّدْقِ الَّتِي
سَبَقَتْ لِأَيُّنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهِ
بِالرَّحْمَةِ وَاسْأَلْكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ
كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ
لِلْجِبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكَّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا وَ
بِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلَى طُورِ سَيْنَاءَ
فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى ابْنَ

١٩٢

عُمَرَانَ وَبَطَلَعَتِكَ فِي سَاعِيرٍ وَظُهُورِكَ
فِي جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَّوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ وَ
جُنُودِ الْمَلَأِكَةِ الصَّافِينَ وَخُشُوعِ
الْمَلَأِكَةِ الْمُسَبِّحِينَ بِرَكَاتِكَ الَّتِي
بَارَكْتَ فِيهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ وَبَارَكْتَ لِإِسْحَاقَ صَفِيكَ فِي أُمَّةِ
عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ
إِسْرَائِيلِكَ فِي أُمَّةِ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ

١٩٣

بَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ فِي عِتْرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمَّنْهُ اللَّهُمَّ وَكَمَا
غَبْنَا عَنْ ذَلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ
نَرَهُ صِدْقًا وَوَعْدًا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَتَرْحَمَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرْحَمْتَ
عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ فَعَالَ لِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

١٩٤

مُجِيدُ فَعَالٍ لِّمَا تُرِيدُ وَ أَنْتَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اب اپنی حاجت بیان کیجئے اور کہیئے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَ لَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَفْعَلُ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَ لَا تَفْعَلُ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ وَ اغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَ وَسَّعْ عَلَيَّ مِنْ

۱۹۵

حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اَكْفِنِيْ مَوْنَةَ اِنْسَانٍ سَوْءٍ وَ جَارِ سَوْءٍ وَ قَرِيْنِ سَوْءٍ وَ سُلْطٰنِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلَيَّ مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ وَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

بعض نسخوں کے مطابق وَ اَنْتَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد حاجت طلب کیجئے، اور اس طرح کہیئے۔

يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ

۱۹۶

مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَلِوَالِدِيْ وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ وَسَّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اَكْفِنِيْ مَوْنَةَ اِنْسَانٍ سَوْءٍ وَ جَارِ سَوْءٍ وَ سُلْطٰنِ سَوْءٍ وَ قَرِيْنِ سَوْءٍ وَ يَوْمِ سَوْءٍ وَ سَاعَةِ سَوْءٍ وَ اَنْتَقِمْ لِيْ مِمَّنْ يَكِيْدُنِيْ وَ مِمَّنْ يَبْغِيْ عَلَيَّ وَ يُرِيْدُ بِيْ وَ بِاَهْلِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ اِخْوَانِيْ وَ جِيْرَانِيْ وَ قَرَابَاتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلَيَّ مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ وَ

۱۹۸

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَ لَا تَاْوِيْلَهَا وَ لَا بَاطِنَهَا وَ لَا ظَاهْرَهَا غَيْرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَرْزُقْنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

اپنی حاجت بیان کیجئے، اور کہیئے

وَ اَفْعَلُ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَ لَا تَفْعَلُ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ وَ اَنْتَقِمْ لِيْ مِنْ فُلَانِ بِنِ فُلَانٍ (اَعْدَاءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ) وَ اغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ

۱۹۷

الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا إِنَّكَ عَلَىٰ مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

اور کہیں

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ تَفَضَّلْ عَلَيَّ فَقَرَّاءِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَى وَالثَّرْوَةَ وَ
عَلَىٰ مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلَىٰ أَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلَىٰ
أَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ

الرَّحْمَةِ وَعَلَىٰ مُسَافِرِي الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ بِالرِّدِّ إِلَىٰ أَوْطَانِهِمْ سَالِمِينَ
غَانِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ وَعِزَّتِهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا۔

شیخ بن ہند فرماتے ہیں کہ دعائے سمات کے بعد یہ
کلمات کہے:

۲۰۰

۱۹۹

حاضر ہوا اور عرض کی ”یا بن رسول اللہ اپنے آباء کرام پر
درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمائیے۔“ پس حضرت نے
اس کی استدعاء قبول کی اور یہ صلوة اس کے واسطے تحریر
فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دنیوی کے لئے نافع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ
يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

۲۰۲

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الدُّعَاءِ وَ
بِمَافَاتٍ مِنْهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ وَبِمَا يَشْتَمَلُ
عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيرِ وَ التَّدْبِيرِ الَّذِي لَا يُحِيطُ
بِهِ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَ كَذَا
كذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کیجئے۔

دعائے توسل

شیخ ابو جعفر طوسی نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں
روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص
حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت اقدس میں

۲۰۱

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ
بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللَّهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا

٢٠٣

قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا إِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً
عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعِي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ
يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا امْجُتَبَى يَا بِنَ
رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ

٢٠٢

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا
الشَّهِيدُ يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ
عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ
بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا بِنَ رَسُولِ

٢٠٥

اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا
جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بِنَ
رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ

٢٠٦

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ
اللَّهِ عَلَيَّ خَلِقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا أَنَا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ
يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرَ أَيُّهَا الْكَاطِمُ يَا بَنَ

٢٠٤

رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَيَّ خَلِقِهِ يَا
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا أَنَا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا
الرِّضَا يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَيَّ
خَلِقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا أَنَا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ

٢٠٨

بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرَ يَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بَنَ رَسُولِ
اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَيَّ خَلِقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا أَنَا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا
الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي

٢٠٩

أَنْقِيَّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَيَّ
خَلِقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا أَنَا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بَنَ
رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَيَّ خَلِقِهِ يَا
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا أَنَا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

٢١٠

پھر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی
پھر کہے:

يَا سَادَاتِي وَ مَوَالِيَّ اِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ
اِئْتَمَّتِي وَ عَدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَ حَاجَتِي اِلَى
اللّٰهِ وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ، وَ اسْتَشْفَعْتُ
بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاسْتَفْعُوْ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ
اسْتَنْقِدُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ، فَاِنَّكُمْ
وَ سَيَلْتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَ بِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ
اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ، فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

۲۱۲

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدِيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلْفَ الْحُجَّةَ
اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُتَنْظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا بِنَ رَسُولِ
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدِيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔

۲۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ، وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا
ذُخْرَ لَهُ، وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ، وَيَا
حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ، وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا
غِيَاثَ لَهُ، وَيَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ، وَيَا عِزَّ
مَنْ لَا عِزَّ لَهُ، يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ
التَّجَاوُزِ، يَا عَوْنَ الضُّعْفَاءِ، يَا كَنْزَ
الْفُقَرَاءِ، يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْغَرَقَى،
يَا مُنْجِيَّ الْهَلْكَى، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا

۲۱۳

رَجَائِيْ يَا سَادَاتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَاءَ اللّٰهِ
ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

دعائے رفع مشکلات

مرحوم شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امیر
المؤمنین سے ایک دعا نقل کی ہے کہ جو بھی محزون و مغموم
اور مشکلات میں مبتلا اور خوف زدہ اسے پڑھے گا، خداوند
عالم اسے نجات عطا کرے گا۔ دعایہ ہے:

۲۱۳

دعائے فرج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلِهٰی عَظْمَ الْبَلَاءِ وَ بَرِحَ الْخَفَاءِ وَ
اَنْكَشَفَ الْغَطَاءِ وَ اَنْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَ ضَاقَتِ
اَلْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَا وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
وَ اِلَيْكَ الْمُسْتَكِي وَ عَلَيْكَ الْمَعْوَلُ فِي
الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَوْلٰى الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ

۲۱۶

مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ ، اَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ
سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُورُ النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ
شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ خَفِيفُ الشَّجَرِ وَ دَوِيَّ
الْمَاءِ ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ ، وَ حُدُكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ، يَا رَبَّاهُ يَا
اَللّٰهُ ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَ
اَفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهُ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

۲۱۵

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اِلَيْهِ
الطَّاهِرِيْنَ۔

دعائے سریع الاجابت

مرحوم کفعمی نے بلدالاین میں حضرت امام موسیٰ
کاظم علیہ السلام سے ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے،
”اس دعا کو بڑی منزلت حاصل ہے، بہت جلد قبول ہوتی
ہے۔“ دعایہ ہے:

۲۱۸

عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَ عَرَفْتَنَا بِذَلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ
فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا
كَلِمَحِ الْبَصْرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا
عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَا نِيْ فَاِنَّكُمَا
كَافِيَانِ وَ اَنْصِرَانِ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا
مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْعَوْتُ الْعَوْتُ
الْعَوْتُ اَدْرِ كُنِيْ اَدْرِ كُنِيْ اَدْرِ كُنِيْ السَّاعَةَ
السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ يَا

۲۱۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ
وَهُوَ التَّوْحِيدُ، وَلَمْ أَعْصِكَ فِي أَبْغَضِ
الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ، فَاغْفِرْ لِي مَا
بَيْنَهُمَا يَا مَنْ إِلَيْهِ مَفَرِّي، آمِنِي مِمَّا
فَزِعْتُ مِنْهُ إِلَيْكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الْكَثِيرَ
مِنْ مَعَاصِيكَ، وَاقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ مِنْ
طَاعَتِكَ، يَا عُدَّتِي دُونَ الْعُدَدِ، وَيَا
رَجَائِي وَالْمُعْتَمَدَ، وَيَا كَهْفِي وَالسَّنَدَ،

٢١٩

وَيَا وَاحِدُ، يَا أَحَدُ، يَا قَلُّ هُوَ اللَّهُ أَحَدُ،
اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ
اصْطَفَيْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ، وَلَمْ تَجْعَلْ فِي
خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ أَحَدًا، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَتَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْكُبْرَى، وَ
الْمُحَمَّدِيَّةِ الْبَيْضَاءِ، وَالْعُلَوِيَّةِ الْعُلْيَا، وَ
بِجَمِيعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهِ عَلَيَّ عِبَادِكَ، وَ

٢٢٠

دعائے حضرت مہدیؑ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ
وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَالْكَرَمَنَا
بِالْهُدَى وَالْإِسْتِقَامَةَ وَسَدِّدِ أَسْنَتَنَا
بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةَ وَآمِلًا قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ
وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَ
الشُّبُهَةِ وَاكْفُفْ أَيْدِينَا عَنِ الظُّلْمِ وَ

٢٢٢

بِالْإِسْمِ الَّذِي حَاجَبْتَهُ عَنْ خَلْقِكَ، فَلَمْ
يَخْرُجْ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَ
مَخْرَجًا، وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَ
مِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ، إِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ
تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

٢٢١

السَّرِيقَةَ وَ اغْضُضْ أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَ
 الْخِيَانَةِ وَ اسُدُّدْ أَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَ
 الْغَيْبَةِ وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ عُلَمَائِنَا بِالزُّهْدِ وَ
 النَّصِيحَةِ وَ عَلَيَّ الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَ
 الرَّغْبَةِ وَ عَلَيَّ الْمُسْتَمِعِينَ بِالِاتِّبَاعِ وَ
 الْمَوْعِظَةِ وَ عَلَيَّ مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ
 بِالشِّفَاءِ وَ الرَّاحَةِ وَ عَلَيَّ مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ وَ
 الرَّحْمَةِ وَ عَلَيَّ مَشَايخِنَا بِالْوَقَارِ وَ
 السَّكِينَةِ وَ عَلَيَّ الشَّبَابِ بِالْإِنَابَةِ وَ التَّوْبَةِ

۲۲۳

وَ عَلَيَّ النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَ الْعِفَّةِ وَ عَلَيَّ
 الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَّاضِعِ وَ السَّعَةِ وَ عَلَيَّ الْفُقَرَاءِ
 بِالصَّبْرِ وَ الْقَنَاعَةِ وَ عَلَيَّ الْغُرَاةِ بِالنَّصْرِ وَ
 الْغَلَبَةِ وَ عَلَيَّ الْأَسْرَاءِ بِالْخَلَاصِ وَ
 الرَّاحَةِ وَ عَلَيَّ الْأَمْرَاءِ بِالْعَدْلِ وَ الشَّفَقَةِ وَ
 عَلَيَّ الرَّعِيَّةِ بِالْإِنْصَافِ وَ حُسْنِ السِّيَرَةِ وَ
 بَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَ الزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَ النَّفَقَةِ
 وَ اقْضِ مَا أَوْجِبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَ

۲۲۲

الْعُمْرَةَ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ-

دعائے مضامین عالیہ

وہ دعا ہے دو بلند ترین مضامین پر مشتمل ہے اور ہر
 امام کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اس دعا کو سید ابن
 طاووسؒ نے مصباح الزائر میں زیارت جامعہ کے بعد نقل
 کیا ہے۔ دعایہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّى زُرْتُ هَذَا الْاِمَامَ مُقَرَّرًا بِاِمَامَتِهِ
 مُعْتَقِدًا لِقَوْضِ طَاعَتِهِ فَقَصَدْتُ مَشْهَدَهُ
 بِذُنُوبِي وَ عُيُوبِي وَ مُؤَبِقَاتِ اَثَامِي وَ كَثْرَةِ
 سَيِّئَاتِي وَ خَطَايَايَ وَ مَا تَعْرِفُهُ مِنِّي
 مُسْتَجِيرًا مِنِّي بِعَفْوِكَ مُسْتَعِينًا بِحِلْمِكَ
 رَاجِيًا رَحْمَتَكَ لِاجْتَا اِلَى رُكْنِكَ عَائِدًا
 بِرَأْفَتِكَ مُسْتَشْفِعًا بِوَلِيَّتِكَ وَ ابْنِ اَوْلِيَائِكَ وَ
 صَفِيَّتِكَ وَ ابْنِ اَصْفِيَائِكَ وَ اَمِينِكَ وَ ابْنِ

۲۲۶

۲۲۵

أَمْنَائِكَ وَخَلِيفَتِكَ وَابْنِ خُلَفَائِكَ الَّذِينَ
 جَعَلْتَهُمُ الْوَسِيلَةَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَ
 رِضْوَانِكَ وَالذَّرِيعَةَ إِلَى رَأْفَتِكَ وَ
 غُفْرَانِكَ اللَّهُمَّ وَأَوَّلَ حَاجَتِي إِلَيْكَ أَنْ
 تَغْفِرَ لِي مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي عَلَى كَثْرَتِهَا
 وَأَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَ
 تُطَهِّرَ دِينِي مِمَّا يُدْنِسُهُ وَيَشِينُهُ وَيُزِرِّي
 بِهِ وَتَحْمِيَهُ مِنَ الرَّيْبِ وَالشَّكِّ وَالْفَسَادِ
 وَالشَّرِكِ وَتَثْبِتَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ

٢٢٤

رَسُولِكَ وَذُرِّيَّتِهِ النَّجَبَاءِ السُّعَدَاءِ
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَتِكَ وَسَلَامِكَ وَ
 بَرَكَاتِكَ وَتُحْيِيَنِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَى
 طَاعَتِهِمْ وَتُمِيتَنِي إِذَا أَمَتَنِي عَلَى طَاعَتِهِمْ
 وَأَنْ لَا تَمُحُو مِنْ قَلْبِي مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ
 وَبُغْضَ أَعْدَائِهِمْ وَمُرَافَقَةَ أَوْلِيَائِهِمْ وَ
 بَرَّهُمْ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تَقْبَلَ ذَلِكَ مِنِّي
 وَتَحَبِّبَ إِلَيَّ عِبَادَتِكَ وَالْمُوَاطَبَةَ عَلَيْهَا وَ
 تَنْشِطَنِي لَهَا وَتُبْغِضَ إِلَيَّ مَعَاصِيكَ وَ

٢٢٨

مَحَارِمِكَ وَتَدْفَعَنِي عَنْهَا وَتُجَنِّبَنِي
 التَّقْصِيرَ فِي صَلَوَاتِي وَالِاسْتِهَانَةَ بِهَا وَ
 التَّرَاخِي عَنْهَا وَتُوفِّقَنِي لِتَادِيَتِهَا كَمَا
 فَرَضْتَ وَأَمَرْتَ بِهِ عَلَى سُنَّةِ رَسُولِكَ
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَرَحْمَتِكَ وَ
 بَرَكَاتِكَ خُضُوعًا وَخُشُوعًا وَتَشْرَحَ
 صَدْرِي لِإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَإِعْطَاءِ الصَّدَقَاتِ
 وَبَذْلِ الْمَعْرُوفِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى شِيْعَةِ
 آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَمُؤَاسَاتِهِمْ وَ

٢٢٩

لَا تَتَوَفَّانِي إِلَّا بَعْدَ أَنْ تَرزُقَنِي حَجَّ بَيْتِكَ
 الْحَرَامِ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَقُبُورِ الْأَئِمَّةِ
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ تَوْبَةً
 نَصُوحًا تَرْضَاهَا وَنِيَّةً تَحْمَدُهَا وَعَمَلًا
 صَالِحًا تَقْبَلُهُ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي إِذَا
 تَوَفَّيْتَنِي وَتُهَوِّنَ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ
 تَحُشِرَنِي فِي زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتِ
 اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ
 بِرَحْمَتِكَ وَتَجْعَلَ دَمْعِي غَزِيرًا فِي

٢٣٠

طَاعَتِكَ وَعَبْرَتِي جَارِيَةً فِيمَا يُقَرَّبُنِي
 مِنْكَ وَقَلْبِي عَطُوفًا عَلَى أَوْلِيَاءِكَ وَ
 تَصُونَنِي فِي هَذِهِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَاهَاتِ وَ
 الْآفَاتِ وَالْأَمْرَاضِ الشَّدِيدَةِ وَالْإِسْقَامِ
 الْمُزْمِنَةِ وَجَمِيعِ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَالْحَوَادِثِ
 وَتَصْرِفْ قَلْبِي عَنِ الْحَرَامِ وَتُبْغِضْ إِلَيَّ
 مَعَاصِيكَ وَتُحِبِّبْ إِلَيَّ الْحَلَالَ وَتَفْتَحْ
 لِي أَبْوَابَهُ وَتَثَبِّتْ نِيَّتِي وَفِعْلِي عَلَيْهِ وَتَمُدِّ
 فِي عُمْرِي وَتُعَلِّقْ أَبْوَابَ الْمِحْنِ عَنِّي وَ

٢٣١

لَا تَسْلُبْنِي مَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَلَا تَسْتَرِدَّ
 شَيْئًا مِمَّا أَحْسَنْتَ بِهِ إِلَيَّ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي
 النِّعَمَ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ وَتَزِيدْ فِيمَا
 خَوَّلْتَنِي وَتُضَاعِفْهُ أضعَافًا مُضَاعَفَةً وَ
 تَرْزُقْنِي مَالًا كَثِيرًا وَاسِعًا سَائِغًا هَنِيئًا
 نَامِيًا وَفِيًا وَعِزًّا بَاقِيًا كَافِيًا وَجَاهًا
 عَرِيضًا مَنِيعًا وَنِعْمَةً سَابِغَةً عَامَّةً وَ
 تُغْنِيَنِي بِذَلِكَ عَنِ الْمَطَالِبِ الْمُنْكَدَةِ وَ
 الْمَوَارِدِ الصَّعْبَةِ وَتُخَلِّصْنِي مِنْهَا مُعَافَاً فِي

٢٣٢

دِينِي وَنَفْسِي وَوَلَدِي وَمَا أَعْطَيْتَنِي وَ
 مَنَحْتَنِي وَتَحْفَظْ عَلَيَّ مَالِي وَجَمِيعَ مَا
 خَوَّلْتَنِي وَتَقْبِضْ عَنِّي أَيْدِيَ الْجَبَابِرَةِ وَ
 تَرُدَّنِي إِلَى وَطَنِي وَتُبَلِّغْنِي نَهَايَةَ أَمَلِي فِي
 دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَتَجْعَلَ عَاقِبَةَ أَمْرِي
 مَحْمُودَةً حَسَنَةً سَلِيمَةً وَتَجْعَلْنِي رَحِيبَ
 الصَّدْرِ وَاسِعِ الْحَالِ حَسَنِ الْخُلُقِ بَعِيدًا
 مِنَ الْبُخْلِ وَالْمَنَعِ وَالنِّفَاقِ وَالْكَذْبِ وَ
 الْبُهْتِ وَقَوْلِ الزُّورِ وَتُرْسِخْ فِي قَلْبِي

٢٣٣

مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَشَيْعَتِهِمْ وَ
 تَحْرُسْنِي يَا رَبِّ فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي
 وَمَالِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي حُزَانَتِي وَإِخْوَانِي وَ
 أَهْلِي مَوَدَّتِي وَذُرِّيَّتِي بِرَحْمَتِكَ وَجُودِكَ
 اللَّهُمَّ هَذِهِ حَاجَاتِي عِنْدَكَ وَقَدْ
 اسْتَكثَرْتُهَا لِلْؤُمِيِّ وَشِحِي وَهِيَ عِنْدَكَ
 صَغِيرَةٌ حَقِيرَةٌ وَعَلَيْكَ سَهْلَةٌ يَسِيرَةٌ بِجَاهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
 السَّلَامُ عِنْدَكَ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِمَا

٢٣٤

أَوْجَبَتْ لَهُمْ وَبَسَائِرِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ
 أَصْفِيَاءِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ الْمُخْلِصِينَ مِنْ
 عِبَادِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ لَمَّا
 قَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَاسْعَفْتَنِي بِهَا وَلَمْ تُخَيِّبْ
 أَمْلِي وَرَجَائِي اللَّهُمَّ وَشَفَّعْ صَاحِبَ هَذَا
 الْقَبْرِ فِيَّ يَا سَيِّدِي يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا أَمِينَ اللَّهِ
 أَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 فِي هَذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا بِحَقِّ آبَائِكَ
 الطَّاهِرِينَ وَبِحَقِّ أَوْلَادِكَ الْمُتَتَجِبِينَ فَإِنَّ

٢٣٥

لَكَ عِنْدَ اللَّهِ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاءُهُ الْمُنَزَّلَةَ
 الشَّرِيفَةَ وَالْمَرْتَبَةَ الْجَلِيلَةَ وَالْجَاهَ
 الْعَرِيفُضَ اللَّهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ هُوَ أَوْجَهُ
 عِنْدَكَ مِنْ هَذَا الْإِمَامِ وَمِنْ آبَائِهِ وَأَبْنَائِهِ
 الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالصَّلَاةُ
 لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِي وَقَدَّمْتُهُمْ إِمَامَ حَاجَتِي
 وَطَلِبَاتِي هَذِهِ فَاسْمَعْ مِنِّي وَاسْتَجِبْ لِي
 وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَمَا قَصُرْتُ عَنْهُ مَسْأَلَتِي

٢٣٦

وَ عَجَزْتُ عَنْهُ قُوَّتِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِي مِنْ
 صَالِحِ دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاثْمَنُ بِهِ
 عَلَيَّ وَاحْفَظْنِي وَاحْرُسْنِي وَهَبْ لِي وَ
 اغْفِرْ لِي وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ أَوْ مَكْرُوهُ مِنْ
 شَيْطَانٍ مَرِيدٍ أَوْ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ أَوْ مُخَالِفٍ
 فِي دِينٍ أَوْ مُنَازِعٍ فِي دُنْيَايَ أَوْ حَاسِدٍ عَلَيَّ
 نِعْمَةً أَوْ ظَالِمٍ أَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّي يَدَهُ وَ
 اصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَاشْغَلْهُ عَنِّي بِنَفْسِهِ وَ
 اكْفِنِي شَرَّهُ وَشَرَّ اتِّبَاعِهِ وَشَيْطَانِيهِ وَ

٢٣٧

أَجْرُنِي مِنْ كُلِّ مَا يَضُرُّنِي وَيُجْحِفُ بِي
 وَأَعْطِنِي جَمِيعَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مِمَّا أَعْلَمُ وَ
 مِمَّا لَا أَعْلَمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِإِخْوَانِي وَ
 أَخَوَاتِي وَأَعْمَامِي وَعَمَّاتِي وَأَخْوَالِي وَ
 خَالَاتِي وَأَجْدَادِي وَجَدَّاتِي وَأَوْلَادِهِمْ وَ
 ذُرَارِيهِمْ وَأَزْوَاجِي وَذُرِّيَّاتِي وَأَقْرَبَائِي وَ
 أَصْدِقَائِي وَجِيرَانِي وَإِخْوَانِي فِيكَ مِنْ
 أَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ وَلِجَمِيعِ أَهْلِ

٢٣٨

(فلان بن فلان کی جگہ اس امام و معصوم کا نام لے
جس کی زیارت کر رہا ہے۔)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ
اَنْتَ وَ سِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَ ذَرِيْعَتِيْ اِلَيْهِ وَ لِيْ
حَقُّ مُوَالَاتِيْ وَ تَاْمِيْلِيْ فَكُنْ شَفِيْعِيْ اِلَى
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِى الْوُقُوْفِ عَلٰى قِصَّتِيْ
هٰذِهِ وَ صَرَفِيْ عَنْ مَوْقِفِيْ هٰذَا بِالنُّجْحِ
بِمَا سَاَلْتَهُ كُلهٖ بِرَحْمَتِهِ وَ قُدْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِيْ عَقْلاً كَامِلاً وَ لُبّاً رَاجِحاً وَ عِزّاً

۲۴۰

مَوَدَّتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ، وَ لِجَمِيْعٍ مَنْ عَلَّمَنِيْ
خَيْرًا اَوْ تَعَلَّم مِنِّيْ عَلِمًا اَللّٰهُمَّ اَشْرِكْهُمْ
فِيْ صَالِحِ دُعَايِيْ وَ زِيَارَتِيْ لِمَشْهَدِ
حُجَّتِكَ وَ وِلِيَّتِكَ وَ اَشْرِكْنِيْ فِيْ صَالِحِ
اَدْعِيَّتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
بَلِّغْ وِلِيَّتِكَ مِنْهُمْ السَّلَامَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ يَا سَيِّدِيْ يَا مَوْلَايْ
يَا فُلَانِ بْنِ فُلَانِ

۲۳۹

ہفتہ وار زیارت معصومین علیہم السلام

سینچر- زیارت حضرت رسول خدا

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهُ وَ اَنَّكَ مُحَمَّدٌ بِنُ
عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ
رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَ اَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْ

۲۴۲

بَاقِيًا وَ قَلْبًا زَكِيًّا وَ عَمَلًا كَثِيْرًا وَ اَدْبًا
بَارِعًا وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهُ لِيْ وَ لَا تَجْعَلْهُ
عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ-

۲۴۱

رُوِّفَتْ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلْظَتْ عَلَى
الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى
أَتَيْكَ الْيَقِينَ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَشْرَفَ مَحَلِّ
الْمُكْرَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَقْدَنَا بِكَ
مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ
مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَ
مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ

۲۴۳

وَالْآخِرِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
وَنَبِيِّكَ وَأَمِيرِنَا وَنَجِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَ
صَفِيِّكَ وَصِفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَ
خَالِصَتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِهِ
الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالْدَرَجَةَ
الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْبُهُ بِهِ
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ
أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ

۲۴۴

لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَابًا رَحِيمًا إِلَهِي فَقَدْ أَتَيْتُ
نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْ هَالِي يَا سَيِّدَنَا اتَّوَجَّهْ
بِكَ وَبِأَهْلِ بَيْتِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى رَبِّكَ وَ
رَبِّي لِيَغْفِرَ لِي

تین مرتبہ کہے:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ-

پھر کہے:

أُصِيبْنَا بِكَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِنَا فَمَا أَعْظَمَ
الْمُصِيبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَ
حَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَيَّ
عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ هَذَا يَوْمُ
السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَآنَا فِيهِ ضَيْفُكَ وَ
جَارُكَ فَاضْفُنِي وَاجْرِنِي فَإِنَّكَ كَرِيمٌ
تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَأْمُورٌ بِالْإِجَارَةِ فَاضْفُنِي
وَاحْسِنْ ضِيَافَتِي وَاجْرِنَا وَاحْسِنْ

۲۴۶

۲۴۵

اجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللَّهِ عِنْدَكَ وَعِنْدَ آلِ بَيْتِكَ
وَبِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهُ وَبِمَا اسْتَوَدَّ عَكُمْ مِنْ
عِلْمِهِ فَإِنَّهُ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ-

توار- زیارتِ حضرتِ علیؑ

السَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالِدَوْحَةِ
الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ
الْمُونِقَةِ بِالْإِمَامَةِ وَعَلَى ضَحِيْعَيْكَ أَدَمَ وَ
نُوحَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحَدِّقِينَ بِكَ وَ
الْحَافِينَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
هَذَا يَوْمُ الْآحِدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَ بِاسْمِكَ وَ
أَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ وَ جَارُكَ فَاضْفُنِي يَا مَوْلَايَ
وَ اجْرِنِي فَإِنَّكَ كَرِيمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ
مَأْمُورٌ بِالْإِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ إِلَيْكَ
فِيهِ وَ رَجَوْتُهُ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَ آلِ بَيْتِكَ
عِنْدَ اللَّهِ وَ مَنْزِلَتِهِ عِنْدَكُمْ وَ بِحَقِّ ابْنِ

۲۴۸

۲۴۷

عَمِّكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ
سَلَّمَ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ-

زیارتِ جنابِ فاطمہ زہراؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَّحِنَةً اُمْتَحَنَكَ الَّذِي
خَلَقَكَ فَوَجَدَكَ لِمَا اُمْتَحَنَكَ صَابِرَةً أَنَا
لَكَ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلَى مَا آتَى بِهِ أَبُوكَ وَ
وَصِيَّهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا وَ أَنَا أَسْأَلُكَ
إِنْ كُنْتُ صَدَقْتُكَ إِلَّا الْحَقَّتْنِي بِتَصَدِيقِي

لَهُمَا لَتَسَّرَ نَفْسِي فَاشْهَدِي أَنِّي ظَاهِرٌ
بِوَلَايَتِكَ وَ وِلَايَةِ آلِ بَيْتِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ-

پیر- زیارتِ امامِ حسنؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَيِّبَ اللَّهِ السَّلَامُ

۲۵۰

۲۴۹

عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا صِرَاطَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِينِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبُرُّ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْقَائِمُ الْأَمِينُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ
 بِالتَّوَالِي السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْهَادِي

٢٥١

الْمَهْدِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ
 الزَّكِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيقُ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ
 رَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ.

٢٥٢

زيارتِ امامِ حسينٍ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ
 أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ
 بِالْمَعْرُوفِ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ
 اللَّهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ
 جِهَادِهِ حَتَّى آتَيْتَ الْيَقِينَ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ
 مِنِّي مَا بَقِيََتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلَى

٢٥٣

إِلَى بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَنَا يَا مَوْلَايَ
 مَوْلَى لَكَ وَوَلَايَ بَيْتِكَ سَلِّمْ لِمَنْ سَأَلَكُمُ
 وَحَرِّبْ لِمَنْ حَارَبَكُمُ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ
 جَهْرِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللَّهُ
 أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَا
 أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا
 مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ
 الْإِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمْمَا وَبِاسْمِكُمَا وَأَنَا فِيهِ
 ضَيْفُكُمْمَا فَاصْضَيْفَانِي وَاحْسِنَا ضَيْفَانِي

٢٥٤

فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيفَ بِهِ أَنْتَمَا وَ أَنَا فِيهِ مِنْ
جَوَارِكُمَا فَاجِيرَانِي فَإِنَّكُمَا مَأْمُورَانِ
بِالضِّيَافَةِ وَ الْإِجَارَةِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمَا وَ
آلِكُمَا الطَّيِّبِينَ-

منگل- چوتھے، پانچویں اور چھٹے امام کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَانَ عِلْمِ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا أُمَّةَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

۲۵۵

أَعْلَامَ التُّقَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلَادَ
رَسُولِ اللَّهِ أَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ
بِشَانِكُمْ مُعَادٍ لِأَعْدَائِكُمْ مُوَالٍ لِأَوْلِيَائِكُمْ
بَابِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
اَللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَالِي أَخْرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ
أَوْلَهُمْ وَ أَبْرءُ مِنْ كُلِّ وَ لِيَجْهَ دُونَهُمْ وَ
أَكْفُرُ بِالْحَبِيبِ وَ الطَّاغُوتِ وَ اللَّاتِ وَ
الْعُزَّى صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِي وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

۲۵۶

بدھ- ساتویں، آٹھویں، نویں اور دسویں

امام کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى آلِ
بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ بَابِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي
لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللَّهَ مُخْلِصِينَ وَ جَاهَدْتُمْ فِي
اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى آتَيْتُمْ الْيَقِينَ فَلَعن

۲۵۸

سَيِّدِ الْعَابِدِينَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا صَادِقًا مُصَدِّقًا فِي الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ يَا
مَوَالِي هَذَا يَوْمُكُمْ وَ هُوَ يَوْمُ الثَّلَاثِ وَ أَنَا
فِيهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ
فَاصْبِرُونِي وَ اجْبِرُونِي بِمَنْزِلَةِ اللَّهِ عِنْدَكُمْ
وَ آلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ-

۲۵۷

اللَّهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ
 وَأَنَا أَبْرءُ إِلَى اللَّهِ وَالْيُكْمُ مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ
 يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ يَا مَوْلَايَ
 يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى يَا مَوْلَايَ يَا
 أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا
 الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَنَا مَوْلَى لَكُمْ
 مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرُكُمْ مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ
 فِي يَوْمِكُمْ هَذَا وَهُوَ يَوْمُ الْأَرْبَعَاءِ وَ

٢٥٩

مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ فَاصْبِرُونِي وَاجْبِرُونِي بِالِ
 بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ-

جمعات - زيارت حضرت امام حسن عسكريؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَخَالِصَتَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةَ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى آلِ
 بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا

٢٦٠

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنَ عَلِيٍّ أَنَا مَوْلَى لَكَ
 وَلِآلِ بَيْتِكَ وَ هَذَا يَوْمُكَ وَ هُوَ يَوْمُ
 الْخَمِيسِ وَأَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ وَ مُسْتَجِيرٌ بِكَ
 فِيهِ فَاحْسِنُ ضِيافَتِي وَاجَارَتِي بِحَقِّ آلِ
 بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ-

جمعة - زيارت حضرت امام مهديؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ

٢٦١

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي يَهْتَدِي بِهِ
 الْمُهْتَدُونَ وَيُفَرِّجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهْتَدِبُ الْخَائِفُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النِّجَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 عَيْنَ الْحَيَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ وَ عَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللَّهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ
 مِنَ النَّصْرِ وَ ظُهُورِ الْأُمْرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

٢٦٢

بَيْتِكَ هَذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ
 الْمَتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ
 لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ
 بِسَيْفِكَ وَأَنَا يَا مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ وَ
 جَارُكَ وَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ
 الْكِرَامِ وَمَأْمُورٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْإِحَارَةِ
 فَاضْفِنِي وَاجْرِنِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ
 عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ-

٢٦٢

مَوْلَايَ أَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِأَوْلِيكَ وَ
 أَخْرِيكَ اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكَ وَبِأَلِ
 بَيْتِكَ وَانْتَظِرْ ظُهُورُكَ وَظُهُورَ الْحَقِّ عَلَى
 يَدَيْكَ وَاسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ الْمُتَّظِرِينَ
 لَكَ وَالتَّابِعِينَ وَالنَّاصِرِينَ لَكَ عَلَى
 أَعْدَائِكَ وَالمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي
 جُمْلَةِ أَوْلِيَائِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ
 الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ عَلَى آلِ

٢٦٣

حديث كساء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ
 فَاطِمَةَ الزَّاهِرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 سَمِعْتُ فَاطِمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي
 رَسُولُ اللَّهِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ

٢٦٥

إِنِّي أَجِدُ فِي بَدَنِي ضَعْفًا فَقُلْتُ لَهُ أَعِيدُكَ
 بِاللَّهِ يَا أَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ
 إِيْتَيْنِي بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِي فَعَطَّيْنِي بِهِ فَاتَيْتَهُ
 بِهِ وَصِرْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهُهُ يَتَلَاوُ
 كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي لَيْلَةٍ تَمَامِهِ وَكَمَالِهِ
 ﴿صلوات﴾ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا
 بِوَلَدِي الْحَسَنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا أُمَّهُ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
 قُرَّةَ عَيْنِي وَ ثَمْرَةَ فُوَادِي فَقَالَ يَا أُمَّهُ إِنِّي

٢٦٦

أَشْمُ عِنْدِكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَانَتْهَا رَائِحَةُ
جَدِّي رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ
تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ
وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَدْخَلَ مَعَكَ تَحْتَ
الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَ
يَا صَاحِبَ حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ ﴿صلوات﴾ فَمَا
كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا بَوْلَدِي الْحُسَيْنِ قَدْ

٢٦٤

أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّهُ فَقُلْتُ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا قُرَّةَ عَيْنِي وَ
ثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّهُ إِنِّي أَشْمُ
عِنْدِكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَانَتْهَا رَائِحَةُ جَدِّي
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَقُلْتُ
نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَأَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنَى
الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
اخْتَارَهُ اللَّهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ

٢٦٨

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
وَلَدِي وَيَا شَافِعَ أُمَّتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ
فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ
﴿صلوات﴾ فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ
عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
أَبَا الْحَسَنِ وَيَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا
فَاطِمَةُ إِنِّي أَشْمُ عِنْدِكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً
كَانَتْهَا رَائِحَةُ أَخِي وَابْنِ عَمِّي رَسُولِ اللَّهِ

٢٦٩

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدِيكَ تَحْتَ
الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ
أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ وَقَالَ لَهُ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَخِي يَا وَصِيِّي وَ
خَلِيفَتِي وَصَاحِبَ لِي وَأَمِّي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ
فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ﴿صلوات﴾
ثُمَّ أَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ

٢٧٠

أَكُونُ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ وَقَالَ وَ
 عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بَيْتِي وَيَا بَضْعَتِي قَدْ
 أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ
 ﴿صلوات﴾ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ
 الْكِسَاءِ أَخَذَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ بِطَرْفِي
 الْكِسَاءِ وَأَوْمَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى السَّمَاءِ وَ
 قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَ
 حَامَتِي لِحَمِيمِهِمْ لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي
 يُؤَلِّمُنِي مَا يُؤَلِّمُهُمْ وَيَحْزِنُنِي مَا يَحْزِنُهُمْ

٢٤١

أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسَلِّمْ لِمَنْ
 سَأَلَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ
 لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ
 صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
 غُفْرَانِكَ وَرِضْوَانِكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَ
 أَذْهَبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا
 فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَأْتُكَ
 يَا سَكَانَ سَمَوَاتِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً
 مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا وَ

٢٤٢

لَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَلَا فَلَكَأً يَدُورُ وَلَا
 بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فَلَكَأً يَسْرِي الْأَفِي
 مَحَبَّةِ هَؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ الَّذِينَ هُمْ تَحْتَ
 الْكِسَاءِ فَقَالَ الْأَمِينُ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ وَ
 مَنْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ
 أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ
 فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوهَا
 ﴿صلوات﴾ فَقَالَ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ أَتَأْذِنُ
 لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَكُونُ مَعَهُمْ

٢٤٣

سَادِسًا فَقَالَ اللَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ
 الْأَمِينُ جِبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ
 وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ
 وَعِزَّتِي وَجَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً
 مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا وَ
 لَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَلَا فَلَكَأً يَدُورُ وَلَا
 بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فَلَكَأً يَسْرِي إِلَّا
 لِأَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ

٢٤٤

أَدْخَلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِينَ
وَحْيِ اللَّهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذْنُتُ لَكَ فَدَخَلَ
جُبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ
﴿صلوات﴾ فَقَالَ لِأَبِي إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْحَى
إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا
فَقَالَ عَلِيُّ لِأَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَا
لِجُلُوسِنَا هَذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ

۲۷۵

عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ
نَبِيًّا وَأَصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذَكَرَ
خَبَرْنَا هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ أَهْلِ
الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا
إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ
الْمَلَائِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوا
فَقَالَ عَلِيُّ إِذَا وَاللَّهِ فُزْنَا وَفَارَ شِيعَتُنَا وَ
رَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا يَا عَلِيُّ وَ
الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَأَصْطَفَانِي

۲۷۶

مستحب نمازیں

نماز شب (تہجد)

نماز شب کا طریقہ:

پہلے آٹھ رکعت نماز نافلہ شب کی نیت سے
پڑھے۔ جس کی پہلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں بعد سورہ
حمد ایک دفعہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد
ایک دفعہ سورہ کافرون پڑھے۔

۲۷۸

بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذَكَرَ خَبَرْنَا هَذَا فِي
مَحْفَلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ
جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ
إِلَّا وَفَرَّجَ اللَّهُ هَمَّهُ وَلَا مَعْمُومٌ إِلَّا وَ
كَشَفَ اللَّهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبٌ حَاجَةٍ إِلَّا وَ
قَضَى اللَّهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيُّ إِذَا وَاللَّهِ فُزْنَا
وَ سَعِدْنَا وَ كَذَلِكَ شِيعَتُنَا فَارُوا وَ سَعِدُوا
فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ۔

۲۷۷

باقی چھ رکعت میں جو چاہیں وہ چھوٹا سورہ پڑھیں
جب آٹھ رکعت نافلہ سے فارغ ہو جائیں تو تسبیح جناب
فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھیں اس کے بعد دو رکعت نماز
شفیع بجلائیں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید
ایک مرتبہ پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد
سورہ فلک پڑھیں۔

نماز شفیع کے بعد یہ دعا پڑھے۔

إِلٰهِى تَعَرَّضْ لَكَ فِى هٰذَا اللَّيْلِ
الْمُتَعَرِّضُونَ وَ قَصَدَكَ الْقَاصِدُونَ وَ أَمَلَ
فَضْلَكَ وَ مَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَ لَكَ فِى

هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَازِرٌ وَ عَطَايَا وَ
مَوَاهِبٌ تَمُنُّ بِهَا عَلَى مَنْ تَشَاءُ مِنْ
عِبَادِكَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةَ
مِنْكَ وَ هَا أَنَا ذَا عُيْبِكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا
مَوْلَاىَ تَفَضَّلْتَ فِى هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ
مِّنْ خَلْقِكَ وَ عُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ
عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْفَاضِلِينَ

۲۸۰

۲۷۹

اعوذ برب الناس پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعائوت میں
پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ
السَّبْعِ وَ رَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَ مَا فِيهِنَّ
وَ مَا بَيْنَهُنَّ وَ مَا فَوْقَهُنَّ وَ مَا تَحْتَهُنَّ وَ هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَ سَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا

۲۸۲

وَ جُدْ عَلَى بَطُولِكَ وَ مَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ وَ إِلَهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا إِنَّ
اللَّهَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّ أَدْعُوكَ كَمَا
أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

یہ پڑھنے کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس
میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد ایک
مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور ایک مرتبہ سورہ قل

۲۸۱

اللَّهُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ-

اس کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یا سو (۱۰۰) مرتبہ

استغفار پڑھو۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَآتُوبُ إِلَيْهِ-

اس کے بعد سات (۷) مرتبہ پڑھے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ بِجَمِيعِ ظُلْمِي وَجُرْمِي وَإِسْرَافِي
عَلَى نَفْسِي وَآتُوبُ إِلَيْهِ-

۲۸۳

پھر سات (۷) مرتبہ یہ کہے۔

هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ-

اس کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ کہے الْعُفْوُ

پھر اس کے بعد یہ کہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَآتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّكَ

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ- اس کے بعد ۴۰ زندہ یا

مردہ مومنین کا نام لیکر دعا کرے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِهَذَا.....

۲۸۴

دعائے حزين (بعد نماز شب)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ-

أُنَاجِيكَ يَا مَوْجُودُ فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ
تَسْمَعُ نِدَائِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي وَقَلَّ
حَيَائِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَيُّ الْأَهْوَالِ
أَتَذَكَّرُ وَآيَهَا أَنْسَى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا
الْمَوْتُ لَكَفَى كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ
أَعْظَمُ وَأَدْهَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتَّى مَتِي

۲۸۵

أَقُولُ لَكَ الْعُتْبَى مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى ثُمَّ لَا
تَجِدُ عِنْدِي صِدْقًا وَلَا وِفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ
وَا غَوْثَاهُ بِكَ يَا اللَّهُ مِنْ هَوَى قَدْ غَلَبَنِي وَ
مِنْ عَدْوٍ قَدْ اسْتَكَلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدْ
تَزَيَّنْتُ لِي وَمِنْ نَفْسٍ أَمَّارَةٍ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا
رَحِمَ رَبِّي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ إِنْ كُنْتُ
رَحِمْتَ مِثْلِي فَارْحَمْنِي وَإِنْ كُنْتُ قَبِلْتَ
مِثْلِي فَاقْبَلْنِي يَا قَبْلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِي يَا مَنْ
لَمْ أَزَلْ أَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنَى يَا مَنْ يُغَدِّبُنِي

۲۸۶

الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ
 قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطْرَانِ عَفُوكَ عَفُوكَ يَا
 مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنَّيْرَانِ عَفُوكَ عَفُوكَ
 يَا مَوْلَايَ قَبْلَ أَنْ تُغَلَّ الْأَيْدِي إِلَى
 الْأَعْنَاقِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرَ
 الْغَافِرِينَ -

۲۸۸

بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَ مَسَاءً اِرْحَمْنِي يَوْمَ آتِيكَ
 فَرْدًا شَاخِصًا إِلَيْكَ بَصْرِي مُقَلَّدًا عَمَلِي
 قَدْ تَبَرَّءَ جَمِيعُ الْخَلْقِ مِنِّي نَعْمَ وَ أَبِي وَ
 أُمِّي وَ مَنْ كَانَ لَهُ كَدِّي وَ سَعْيِي فَإِنْ لَمْ
 تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمْنِي وَ مَنْ يُؤْنِسُ فِي
 الْقَبْرِ وَ حَشْتِي وَ مَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي إِذَا
 خَلَوْتُ بِعَمَلِي وَ سَأَلْتَنِي عَمَّا أَنْتَ أَعْلَمُ
 بِهِ مِنِّي فَإِنْ قُلْتَ نَعْمَ فَأَيْنَ الْمَحْرَبُ مِنْ
 عَذْلِكَ وَ إِنْ قُلْتَ لَمْ أَفْعَلْ قُلْتَ أَلَمْ أَكُنْ

۲۸۷

سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَ اللَّهُ أَكْبَرُ -

اس کے بعد رکوع میں، رکوع سے سہراٹھانے کے
 بعد پہلے سجدہ میں، دونوں سجدوں کے درمیان، دوسرے
 سجدہ میں، دوسرے سجدہ کے بعد دس مرتبہ یہی تسبیحات
 پڑھے جس کا مجموعہ ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ ہوگا۔ شیخ کلینیؒ
 نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ
 نے فرمایا کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ دوں جس کو تم نماز جعفر
 طیار میں پڑھا کرو تو میں نے عرض کی کہ بیشک۔ فرمایا جب
 چوتھی رکعت کے آخری سجدہ میں جاؤ تو تسبیحات اربعہ کے
 بعد یہ دعا پڑھو۔

۲۹۰

نماز جعفر طیار علیہ السلام

اس نماز کو اکسیر اعظم اور کبریت احمر سے تعبیر کیا گیا
 ہے اور انتہائی معتبر اسناد کے ساتھ اس کے بے شمار فضائل
 وارد ہوئے ہیں جن میں بڑے بڑے گناہوں کی بخشش بھی
 شامل ہے۔ اس کا بہترین وقت روز جمعہ کا آغاز ہے۔ یہ
 چار رکعت نماز ہے دو شہد و سلام کے ساتھ پہلی رکعت میں
 سورہ حمد کے بعد اذا زلزلت الارض، دوسری رکعت میں
 سورہ والعاذیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ اجاء
 نصر اللہ اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قل هو اللہ اور ہر
 رکعت میں قرأت کے بعد پندرہ مرتبہ

۲۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَالْوَقَارُ سُبْحَانَ
مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ
مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحَ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ
أَحْطَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي
الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ
مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي

تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
أَهْلِ بَيْتِهِ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

شیخ اور سید نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ
میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ نے
نماز جعفر طیار تمام کرنے کے بعد ہاتھوں کو بلند کیا اور اس
طرح دعا پڑھی يَا رَبِّ يَا رَبِّ اِيك سانس کے برابر
يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ ايك سانس برابر رَبِّ ايك
سانس کے برابر يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ ايك سانس کے برابر

۲۹۲

۲۹۱

يَا حَيُّ يَا حَيُّ ايك سانس کے برابر يَا رَحِيمُ يَا
رَحِيمُ ايك سانس کے برابر۔ يَا رَحْمَنُ يَا
رَحْمَنُ سات مرتبہ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سات
مرتبہ

اس کے بعد آپ نے یہ دعا پڑھی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَأَنْطِقُ
بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَأُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ
لِمَدْحِكَ وَأُثْنِي عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ
ثَنَائِكَ وَأَمَدَ مَجْدِكَ وَأَنِّي لِخَلِيقَتِكَ كُنُهُ

مَعْرِفَةَ مَجْدِكَ وَ أَيْ زَمَنِ لَمْ تَكُنْ
مَمْدُوحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوفًا بِمَجْدِكَ عَوَادًا
عَلَى الْمُذْنِبِينَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ
أَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ
عَطُوفًا بِجُودِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَادًا
بِكْرَمِكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ اے مفضل جب
بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو نماز جعفر طیار ادا کر کے اس

۲۹۲

۲۹۳

دعا کو پڑھو اور پروردگار سے حاجت طلب کرو۔ انشاء اللہ
حاجت پوری ہو جائے گی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
يَقُومُ الْحِسَابُ۔

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور دوسرے
سورہ کی جملہ پر نیچے کی آیت دس مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
مَوْمِنًا وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلِ الْمُؤْمِنَاتِ۔

بعد سلام دس بار کہے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتِنِيْ صَغِيرًا۔

۲۹۶

نماز مغفرت والدین

والدین کے انتقال کے بعد کسی بھی وقت نماز ہدیہ
والدین پڑھے۔

یہ دو رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد
ایک بار اور دوسرے سورہ کی جگہ پر دس مرتبہ نیچے کی آیت
پڑھے۔

۲۹۵

وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
مَوْمِنًا وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلِ الْمُؤْمِنَاتِ۔
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
مَوْمِنًا وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلِ الْمُؤْمِنَاتِ۔
رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتِنِيْ صَغِيرًا۔

(سورہ انبیاء ۲۷، آیت ۸۷)

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے۔

وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
مَوْمِنًا وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلِ الْمُؤْمِنَاتِ۔
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
مَوْمِنًا وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلِ الْمُؤْمِنَاتِ۔
رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتِنِيْ صَغِيرًا۔

۲۹۸

نماز غفیلہ

وقت:

یہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے

ذیت:

نماز غفیلہ پڑھتا ہوں دو رکعت سنت قربتہ الی اللہ

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے

۲۹۷

وَرُقِيَةِ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ
الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي
كِتَابٍ مُبِينٍ۔

(سورہ انعام ۶ آیت ۵۹)

اس کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا
يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تَفْعَلَ بِي.....

۲۹۹

اپنی حاجت بیان کرے، پھر کہیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَيَّ
طَلِبَتِي تَعْلَمُ حَاجَتِي فَاسْأَلْكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
لَمَّا قَضَيْتَهَا لِي.....

اپنی حاجت طلب کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا وَاسِعًا وَعَمَلًا
صَالِحًا وَرِزْقًا حَالًا لَا طَيِّبًا طَاهِرًا اللَّهُمَّ
أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَيَّ طَلِبَتِي

۳۰۰

پہلی رکعت میں سورہ حمد اور ایک بار آیت الکرسی
دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰ مرتبہ سورہ انا انزلناه
پڑھے۔ پھر سلام پڑھ لینے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَابْعَثْ ثَوَابَهَا إِلَى قَبْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كَمَا جِئْتَ بِهِ لِي.....

۳۰۲

تَعْلَمُ حَاجَتِي وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ۔

نماز وحشت قبر

میت پر قبر کی پہلی شب بہت سخت اور وحشت ناک
ہوتی ہے۔ جس میں کمی کے لئے دو رکعت نماز ہدیہ میت
اور دو رکعت نماز وحشت پڑھنی چاہئے۔ جس کا طریقہ
مندرجہ ذیل ہے۔

۳۰۱

استغاثہ برائے امام زمانؑ

سید علی خاں نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ امام
زمانہ کی بارگاہ میں استغاثہ ہے۔

دو رکعت نماز حمد اور کسی سورہ کے ساتھ پڑھنے کے
بعد رو بہ قبلہ زیر آسمان یہ استغاثہ اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلَامٌ لِّلّٰهِ الْكَامِلِ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَ
صَلَوَاتُهُ الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ الْقَائِمَةُ

۳۰۳

التَّامَّةُ عَلَى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيَّهِ فِي اَرْضِهِ
وَ بِلَادِهِ وَ خَلِيفَتِهِ عَلَى خَلْقِهِ وَ عِبَادِهِ وَ
سُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَ بَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَ الصَّفْوَةِ
صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ مُظْهِرِ الْاِيْمَانِ وَ
مُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْآنِ وَ مُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَ
نَاشِرِ الْعَدْلِ فِي السُّطُوْلِ وَ الْعَرْضِ وَ
الْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ
الْمَرْضِيِّ وَ ابْنِ الْاَيْمَةِ الطَّاهِرِيْنَ
الْوَصِيِّ بِنِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّنَ الْهَادِي

۳۰۴

الْمَعْصُومِ ابْنِ الْاَيْمَةِ الْهُدَاةِ
الْمَعْصُومِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ
الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُدِلَّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ

۳۰۵

الْاَيْمَةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُومِيْنَ وَ الْاِمَامِ
عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَايَ سَلَامٌ مُخْلِصٍ لَكَ فِي الْوِلَايَةِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَ فِعْلًا
وَ اَنْتَ الَّذِي تَمَلُّا الْاَرْضَ قِسْطًا وَ
عَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْرًا
فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَ سَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَ
قَرَّبَ زَمَانَكَ وَ كَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَ اَعْوَانَكَ
وَ اَنْجَزَ لَكَ مَا وَ عَدَّكَ فَهُوَ اَصْدَقُ

۳۰۶

الْقَائِلِينَ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ
اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أُمَّةً
وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ يَا مَوْلَايَ يَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ
حَاجَتِي كَذَا وَكَذَا

یہ کہہ کر اپنی حاجتیں بیان کرے۔

فَاشْفَعْ لِي فِي نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ
إِلَيْكَ بِحَاجَتِي لِعِلْمِي أَنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ
شَفَاعَةً مَّقْبُولَةً وَ مَقَامًا مَحْمُودًا فَبِحَقِّ

۳۰۷

مَنْ اخْتَصَّكُمْ بِأَمْرِهِ وَ ارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهِ وَ
بِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُ
سَلِّ اللَّهُ تَعَالَى فِي نُجْحِ طَلِبَتِي وَ اجَابَةِ
دَعْوَتِي وَ كَشْفِ كُرْبَتِي۔

اس کے بعد جو بھی چاہے حاجت طلب کرے انشاء
اللہ پوری ہوگی۔

مفتاح الجنان کے مؤلف کا کہنا ہے کہ بہتر ہے کہ
اس استغاثہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد انا
فتخارطہ اور دوسری رکعت میں سورہ اذا جاء نصر اللہ۔

۳۰۸

تعداد
دو رکعت
وقت
روز جمعہ

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ
پندرہ بار

رکوع میں سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ
پندرہ بار

سجدہ میں کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

۳۱۰

نماز حضرت رسول اللہ

سید بن طاووس نے معتبر سند کے ساتھ امام رضاؑ نے
نقل کیا ہے کہ آپ سے نماز جعفر طیار کے بارے میں سوال
کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ نماز رسول اکرم سے کیوں
غافل ہو؟ شاید وہ نماز جعفر طیار سے الگ کوئی نماز ہو؟

علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ یہ نماز مشہور نمازوں میں
ہے جس کو تمام لوگوں نے اپنی روایت میں نقل کیا ہے اور
بعض لوگوں نے اس کو بھی روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا
ہے اگرچہ روایت میں جمعہ کی خصوصیت کا ذکر نہیں ہے۔
ظاہر ہے کہ اسے باقی ایام ہفتہ میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔

۳۰۹

سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار
 دوسرے سجدہ میں کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار
 سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار
 اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا ہوگی اور نماز کے
 بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْاَبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَا
 اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْهَآ وَ اِحِدًا وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اَیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهٗ

۳۱۱

السَّیِّئِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعَدَهُ وَ نَصَرَ
 عَبْدَهُ وَ اَعَزَّ جُنْدَهُ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ
 فَلَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ
 شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ
 قِیَامُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْهِنَّ فَلَكَ
 الْحَمْدُ وَ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَ
 قَوْلُكَ حَقٌّ وَ اِنْجَارُكَ حَقٌّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَ

۳۱۲

فضیلت:

خدا گناہوں کو بخش دیتا ہے اور حاجتوں کو مستجاب
 فرماتا ہے۔

نماز حضرت علی علیہ السلام

تعداد چار رکعت
 وقت شب جمعہ اور روز جمعہ

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قل ہو اللہ،
 پچاس بار۔ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

۳۱۲

النَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ بِكَ اَمَنْتُ
 وَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَیْكَ
 حَاكَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا
 قَدَّمْتُ وَ اَخَّرْتُ وَ اَسْرَرْتُ وَ اَعْلَنْتُ اَنْتَ
 الْهٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِيْ وَ اَرْحَمْنِيْ وَ تُبِّ
 عَلٰی اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

۳۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا
تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا اضْمِحْلَالَ
لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ
سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ مَنْ
لَا يُشَارِكُ أَحَدًا فِي أَمْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا
إِلَهَ غَيْرُهُ۔

اپنی حاجت طلب کرے پھر اس دعا کو پڑھے۔

۳۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ لَمْ يُجَازِ بِهَا
اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اَنَا
عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا
رَبِّاهُ اِلٰهِيْ بِكَيْفِيُوْنَتِكَ يَا اَمَلَاهُ يَا رَحْمٰنَاهُ
يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى
رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِيْ الدَّمِ فِيْ عُرُوْقِيْ يَا
سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ
عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لِيْ وَ لَا غِنٰى بِيْ

۳۱۶

عَنْ نَفْسِيْ وَ لَا اسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَ لَا نَفْعًا
اَجِدُ مَنْ اَصْنَعُهُ تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَايِعِ
عَنِّيْ وَ اضْمَحَلَّ كُلَّ مَظْنُونٍ عَنِّيْ اَفْرَدَنِيْ
الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا الْمَقَامَ
يَا اِلٰهِيْ بِعِلْمِكَ كَانَ هَذَا كُلُّهُ فَكَيْفَ
اَنْتَ صَانِعُ بِيْ وَ لَيْتَ شِعْرِيْ كَيْفَ
تَقُوْلُ لِذَعَائِيْ اَتَقُوْلُ نَعْمُ اَمْ تَقُوْلُ لَا فَاِنْ
قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا عَوْلِيْ
يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا

۳۱۷

شِقْوَتِيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ اِلٰى مَنْ وَ
مِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَا ذَا اَوْ اِلٰى
اَيِّ شَيْءٍ اَلْجَاؤُ مِنْ اَرْجُوْ وَ مَنْ يَجُوْدُ
عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِيْنَ تَرْفُضْنِيْ يَا وَاَسِعَ
الْمَغْفِرَةَ وَ اِنْ قُلْتَ نَعْمُ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ
وَ الرَّجَاءُ لَكَ فَطُوْبِيْ لِيْ اَنَا السَّعِيْدُ وَ اَنَا
الْمَسْعُوْدُ فَطُوْبِيْ لِيْ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ يَا
مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَتِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا
مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِيْ اَبْلُغُ بِهِ

۳۱۸

نَجَاحَ حَاجَتِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي
 جَعَلْتَهُ فِي مَكُونِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ
 فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى شَيْءٍ سِوَاكَ أَسْأَلُكَ
 بِهِ، وَبِكَ وَبِهِ فَإِنَّهُ أَجَلٌ وَأَشْرَفُ
 أَسْمَائِكَ لَا شَيْءَ لِي غَيْرُ هَذَا وَلَا أَحَدٌ
 أَعُوذُ عَلَىٰ مِنْكَ يَا كَيُّنُونُ يَا مُكُونُ يَا مَنْ
 عَرَّفَنِي نَفْسَهُ يَا مَنْ أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ
 نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ وَيَا مَدْعُوًّا يَا مَسْئُولُ
 يَا مَطْلُوبًا إِلَيْهِ رَفُضْتُ وَصَيْتَكَ الَّتِي

۳۱۹

أَوْصَيْتَنِي وَلَمْ أَطِعْكَ وَ لَوْ أَطَعْتُكَ فِيمَا
 أَمَرْتَنِي لَكَفَيْتَنِي مَا قُمْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَنَا
 مَعَ مَعْصِيَتِي لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَ
 بَيْنَ مَا رَجَوْتُ يَا مُتْرَحِمًا لِي أَعِزَّنِي مِنْ
 بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ
 تَحْتِي وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْإِحَاطَةِ بِي
 اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي وَبِعَلِيِّ وَلِيِّ وَ
 بِالْأَيِّمَةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اجْعَلْ
 عَلَيْنَا صَلَوَاتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَ

۳۲۰

أَوْسَعُ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ
 وَجَمِّعْ حَوَائِجِنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
 خدا اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیتا ہے
 اور اس کا نامہ اعمال اس قدر صاف ستھرا ہو جاتا ہے گویا اسی
 دن اس کی ولادت ہوئی ہے۔ نماز گزار کا گناہ باقی نہیں

۳۲۱

رہتا۔ مرحوم شیخ عباس قمی نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اس
 نماز کو جمعہ یا شب جمعہ ادا کیا اور نماز کے بعد کہا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَآلِهِ۔

تو اسے بارہ بار قرآن ختم کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔

مرحوم سید ابن طاووس نے جمال الاسبوع میں مزید
 فرمایا ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا سکرات موت، قیامت کی
 بھوک پیاس، ابلیس کے شر سے بچا رہے گا اور جس دن نماز
 پڑھی ہے اگر اسی شب روز میں مر گیا تو درجہ شہادت پر فائز

۳۲۲

ہوگا اس کے نماز و روزے مقبول ہونگے اور قبض روح کے بعد رضوان کو اس کی روح حوالے کی جائے گی۔

(شرح الصلوٰۃ اردکانی ص ۱۵۹)

نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

تعداد دو رکعت
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر سور بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ
ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي
الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبَسَ
الْبُهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّى
بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى آثَرَ النَّمْلِ
فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرَى وَقَعَ الطَّيْرِ فِي

۳۲۲

۳۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرُهُ رَبُّ يَدْعَى يَا مَنْ لَيْسَ
فَوْقَهُ إِلَهٌ يُخْشَى يَا مَنْ لَيْسَ دُونَهُ مَلِكٌ
يُتَّقَى يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيرٌ يُؤْتَى يَا مَنْ لَيْسَ
لَهُ حَاجِبٌ يُرْشَى يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ بَوَّابٌ
يُغْشَى يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلَى كَثْرَةِ السُّؤَالِ
إِلَّا كَرَمًا وَجُودًا وَعَلَى كَثْرَةِ الذُّنُوبِ إِلَّا
عَفْوًا وَصَفْحًا صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي۔

۳۲۶

الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا لَا هَكَذَا
غَيْرُهُ۔

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد سو بار صلوٰۃ پڑھے۔

صلوٰۃ کے بعد آستین اور زانو سے کپڑا ہٹا کر سجدہ میں جائے اور حالت سجدہ میں خدا سے دعا مانگے پھر اس دعا کو پڑھے۔

۳۲۵

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

فضیلت:

روایت بتاتی ہے کہ اس نماز کو جناب جبرئیل امینؑ نے فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا تک پہنچایا تھا۔

نماز حضرت امام حسنؑ

تعداد چار رکعت
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

دو-دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ
وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ
اَنْبِیَّائِكَ وَ رُسُلِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ

۳۲۸

۳۲۷

طریقہ:

ہر رکعت میں۔

سورہ حمد پچاس بار، سورہ توحید پچاس بار،
رکوع میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار
رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ حمد دس بار، سورہ
توحید دس بار

سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار
سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ حمد دس بار، سورہ توحید
دس بار

۳۳۰

تُقِیْلِنِیْ عَشْرَتِیْ تَسْتُرْ عَلَیْ ذُنُوْبِیْ وَ تَغْفِرْ
هَالِیْ وَ تَقْضِیْ لِیْ حَوَائِجِیْ وَ لَا تُعَذِّبْنِیْ
بِقِیْحٍ كَانَ مِنْنِیْ فَاِنَّ عَفْوَكَ وَ جُوْدَكَ
یَسْعُنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

نماز امام حسینؑ

تعداد چار رکعت
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

۳۲۹

دوسرے سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید

دس بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی مکمل کی جائیگی۔

نماز امام زین العابدینؑ

تعداد چار رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

۳۳۲

۳۳۱

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَلِيمٌ ذُو أَنَاةٍ غَفُورٌ
وَدُودٌ أَنْ تَتَجَاوَزَ عَنِّي سَيِّئَاتِي وَمَا عِنْدِي
بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَأَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ
عَطَائِكَ مَا يَسْعُنِي وَتُلْهِمَنِي فِيمَا
أَعْطَيْتَنِي الْعَمَلَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ

۳۳۵

مَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

نماز امام محمد باقرؑ

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، تسبیحات اربعہ سو بار

۳۳۳

نماز امام جعفر صادقؑ

تعداد دو رکعت
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، حسب ذیل آیت سو بار۔

رَسُولِكَ وَ أَنْ تَعْطِينِي مِنْ عَفْوِكَ مَا
أَسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتِكَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي مَا
أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّمَا
أَنَا بِكَ وَلَمْ أَصِبْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا مِنْكَ يَا
أَبْصَرَ الْأَبْصَرِينَ وَيَا أَسْمَعَ السَّمْعِينَ وَيَا
أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ صَلِّ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

۳۳۷

۳۳۶

قَرِيبُ غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا مُؤَنِّسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَ
يَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَ مُمِيتَ الْأَحْيَاءِ
الْقَائِمَ عَلَيَّ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَيَا
حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ لِإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَ
أُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ
وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَأٍ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ
نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِدَ
غَيْرِ غَائِبٍ وَ غَالِبِ غَيْرِ مَغْلُوبٍ وَيَا

۳۳۹

۳۳۸

نماز حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

تعداد دو رکعت
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید بارہ بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلِهٰی خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ
الْاَحْلَامُ فِیْكَ وَوَجَلَ كُلُّ شَیْءٍ مِنْكَ وَ
هَرَبَ كُلُّ شَیْءٍ اِلَیْكَ وَضَاقَتِ الْاَشْیَاءُ
دُوْنَكَ وَ مَلَأَ كُلُّ شَیْءٍ نُورَكَ فَاَنْتَ
الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِكَ وَ اَنْتَ الْبَهِیُّ فِیْ

۳۴۰

جَمَالِكَ وَ اَنْتَ الْعَظِیْمُ فِی قُدْرَتِكَ وَ
اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُكُوْدُكَ شَیْءٌ یَا مُنْزِلَ نِعْمَتِیْ
یَا مُفْرِجَ كُرْبَتِیْ وَ یَا قَاضِیَ حَاجَتِیْ
اَعْطِنِیْ مَسْئَلَتِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمَنْتُ
بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِیْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی
عَهْدِكَ وَ وَعَدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِالنِّعْمَةِ وَ اسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ لَا
یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهِ دَانَ وَ

۳۴۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا صَاحِبِیْ فِی شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّ فِی نِعْمَتِیْ
وَ یَا اِلٰهِیْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَ اِسْمَاعِیْلَ وَ
اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ یَا رَبَّ كَهْلِیْعَصَ وَ یَسَ
وَ الْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ اَسْئَلُكَ یَا اَحْسَنَ مَنْ
سُئِلَ وَ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ وَ یَا اَجْوَدَ مَنْ
اَعْطِیَ یَا خَیْرَ مُرْتَجِیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

۳۴۳

فِیْ ذُنُوْبِهِ عَسَالٍ وَ فِیْ اِشْرَاقِهِ مُنِیْرٍ وَ فِیْ
سُلْطٰنِهِ قَوِیٌّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اِلٰهِ۔

نماز امام رضاؑ

تعداد : چھ رکعت
وقت : روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ دہر دس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

۳۴۲

نماز امام محمد تقیؑ

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ستر بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ
الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ
إِلَىٰ أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُتَتِمَّةِ
بِعُرُوقِهَا وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَأَخَذِكَ
الْحَقِّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ
يَتَنَظَّرُونَ فَصَلِّ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ
رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِي

۳۴۵

۳۴۴

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ رحمن ایک بار
نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا بَارُّ يَا وَصُولُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ وَيَا
قَرِيبُ غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَ
يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا
تُبْلَغُ قُدْرَتُهُ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ
الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ الْمَكْتُومِ عَمَّنْ شِئْتَ

۳۴۷

نماز حضرت امام علی نقیؑ

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ یس ایک بار

۳۴۶

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّورِ التَّامِّ الْحَيِّ
الْقَيُّومِ الْعَظِيمِ نُورِ السَّمَوَاتِ وَ نُورِ
الْأَرْضِينَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ
الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ۔

طريقة:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال پندرہ

بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید

پندرہ بار

تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد یا تسبیحات

اربعہ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

نماز حضرت امام حسن عسکریؑ

چار رکعت

تعداد

روز جمعہ افضل ہے۔

وقت

۳۴۹

۳۴۸

أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْوَتْرُ الْفَرْدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ
لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَ أَسْأَلُكَ
بِأَنَّكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
الرَّقِيبُ الْحَفِيفُ وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ
الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ
شَيْءٍ وَ الْبَاطِنُ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الضَّارُّ
النَّافِعُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ

۳۵۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ الْبَدِيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ أَنْتَ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي لَا
يُذَلُّكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ مَا يُرَى وَ مَا لَا يُرَى
الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ أَسْأَلُكَ
بِالْإِيكِ وَ نِعْمَاتِكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ الرَّبُّ
الْوَاحِدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَ

۳۵۰

نماز امام زمانؑ

تعداد دو رکعت
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار
لیکن اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پر پہنچنے
کے بعد اسے سو بار کہے۔ پھر سورہ حمد کو مکمل کر کے سورہ
توحید کی تلاوت کرے۔

۳۵۳

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَاعِثُ
الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ وَ ذُو الطُّوْلِ
وَ ذُو الْعِزَّةِ وَ ذُو السُّلْطَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَحْطَطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ عِلْمًا وَ أَحْصَيْتَ
كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ۔

۳۵۲

بِقَائِمِهِمْ وَ أَظْهَرُ اعْزَازَهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ
يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَايَ
يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ
أَنْصُرَانِي فَإِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا
عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ احْفَظَانِي فَإِنَّكُمَا
حَافِظَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا
مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثُ الْغَوْثُ الْغَوْثُ

۳۵۵

نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ
علیہا اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ عَظَمَ الْبَلَاءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاءُ وَ
انْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَ ضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا
وَسِعَتِ السَّمَاءُ وَ إِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكَى
وَ عَلَيْكَ الْمُعْوَلُ فِي الشَّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ
أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَ عَجَّلِ اللَّهُمَّ فَرَجَهُمْ

۳۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اَمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْأَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفٍ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اِلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِيَنِي اَمَانًا لِنَفْسِي وَ اَهْلِي وَ وُلْدِي وَ سَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ حَتَّى لَا اَخَافَ وَ لَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِي

۳۶۰

اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَ يَا كَافِي مُوسَى فِرْعَوْنَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اِلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَكْفِيَنِي شَرًّا

(دُشْمَن کا نام لے۔)

سجدہ میں جا کر آہ و زاری کے ساتھ خدا سے حاجت طلب کرے۔

فضیلت:

روایت بتاتی ہے کہ جس کسی مومن و مومنہ نے اس نماز کو ادا کیا اسی وقت آسمان کے در کھل جائیں گے اور حاجت پوری ہو جائے گی۔

۳۶۱

نماز ہدیہ ائمہ طاہرین

تعداد آٹھ رکعت

زمانہ جمعہ

طریقہ:

نماز صبح کی طرح دو، دو رکعت کر کے پڑھے۔

چار رکعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ کرے اور چار رکعت حضرت خاتون جنت سلام اللہ علیہا کو پھر اس دعائے ہدیہ کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ
يَعُوْذُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِّنَّا اِلَى
وَلِيِّكَ فُلَانٍ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اِلٰهِ وَ
بَلِّغْهُ اِيَّاهَا وَ اَعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَ رَجَائِيْ
فِيْكَ وَ فِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ اِلٰهِ وَ
فِيْهِ فِيْهِ۔

نوٹ: یہ دعا ہر روز ہدیہ کرتے وقت پڑھی جائے۔

۳۶۳

۳۶۲

تحفہ نماز

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بروز جمعہ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسن علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

۳۶۴

حضرت امام حسین علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی

طرح۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

۳۶۵

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

۳۶۶

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی

طرح۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

۳۶۷

حضرت امام عصر عجل اللہ فرجہ الشریف

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار
مندرجہ ذیل آیہ کریمہ پڑھے۔

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ
مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار
مندرجہ ذیل آیہ کریمہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ۔

۳۶۹

وقتِ مصیبت کی نماز

جب مصیبت میں مبتلا ہو تو چار رکعت نماز وقتِ
مصیبت کی نماز کی نیت سے پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور سات بار
مندرجہ ذیل آیہ کریمہ پڑھے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

۳۶۸

یہاں پہنچایا ہے۔ حضرت نے فرمایا یہاں سے چلو اس نماز
کو پڑھو خدا تمہاری مشکل کو برطرف فرمائے گا۔

نماز وقتِ خوف

تعداد چار رکعت، زمانِ خوف و ہراس کے وقت۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید، پچاس
بار، نماز کے بعد صلوٰۃ سورہ بار پڑھے۔

۳۷۱

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ
ذیل آیہ کریمہ پڑھے۔

أَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
نماز تمام کرنے کے بعد محمد و آل محمد علیہم السلام پر
صلوٰۃ کے بعد دعائیں طلب کرے خدا حاجت کو مستجاب
فرمائے گا۔

فضیلت:

امام زین العابدین علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک
شخص ایک ظالم کے دروازہ پر بیٹھا ہوا ہے حضرت نے
فرمایا کہ یہاں کیا کر رہے ہو؟ اس نے کہا فقر و فاقہ نے

۳۷۰

فضیلت:

یہ وہ نماز ہے جس کو شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مشکلوں اور برے حالات میں پڑھتی تھیں۔

(متدرک ج ۶، ۲-۳۰۱)

طریقہ:

پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔
(عدة الداعی صفحہ ۴۶۳)

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا رَحْمَنُ، يَا رَحِيمُ، يَا
سَامِعَ الدَّعَوَاتِ، يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ،
صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِنِي
مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَ
اصْرِفْ عَنِّي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا

۳۷۳

نماز دفع درد

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح
وقت : ایک تہائی رات باقی ہو

۳۷۲

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
ابْعَثْ ثَوَابَهَا إِلَيَّ قَبْرِ
(میت کا نام لے)

فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے
ہیں کہ پہلی رات میت پر بہت سخت گذرتی ہے لہذا ہر مومن
کو چاہیے کہ میت کی طرف سے صدقہ دے۔ اور اگر نہ
دے سکتا ہو تو اس نماز کو پڑھے نماز کے ثواب کو ہزار ملک
میت تک پہنچاتے ہیں اور قبر کو کشادہ کرتے ہیں۔

(مصباح صفحہ ۴۱۱ فضل ۷۳)

۳۷۵

أَنْتَ أَهْلُهُ، وَ أَذْهَبْ عَنِّي هَذَا الْوَجَعِ فَإِنَّهُ
قَدْ أَغَاظَنِي وَأَحْزَنَنِي۔

نماز شب دفن

تعداد : دو رکعت
وقت : دفن کی رات

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید دو بار
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ تکوین دو
بار، سلام کے بعد کہے۔

۳۷۴

نماز مغفرت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نماز عفو

تعداد : دو رکعت
زمان : کسی وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار
ذکر رکوع کی جگہ

۳۷۷

تعداد : دو رکعت
زمان : روز جمعہ بعد نماز عصر

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیت الکرسی ایک بار، سورہ فلق پچیس بار۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، سورہ ناس پچیس بار۔ نماز کے بعد پچیس بار کہے۔

۳۷۶

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

نماز استغفار

تعداد : دو رکعت
وقت : کسی وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار،

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ — پندرہ بار
ذکر رکوع کی جگہ:

۳۷۹

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار
رکوع کے بعد کھڑے ہو کر

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار
سجدہ میں:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار
سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار
دوسرے سجدہ میں:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

۳۷۸

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کڑھے ہو کر:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ — پندرہ بار

۳۸۰

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ — پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۰۶)

نماز توبہ

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمانہ : کسی وقت

۳۸۱

نماز وسعت رزق

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط:

(۱) آغاز پنجشنبہ، جمعہ یا دو شنبہ سے کرے۔

(۲) غسل کرے۔

طریقہ:

سلام کے بعد حضرت رسول خدا کی خدمت میں

صلوٰۃ ہدیہ کرے۔

۳۸۳

طریقہ:

غسل کے بعد

نوٹ:

صاحب مصباح نے طولانی دعا تحریر کی ہے۔

اختصار کے پیش نظر ترک کر رہے ہیں۔ صحیفہ کاملہ کی دعائے

توبہ بھی اس جگہ پڑھی جاسکتی ہے جیسا صاحب کتاب نے

ارشاد فرمایا ہے۔

(مصباح فصل ۳۴-۳۵ صفحہ ۳۸۲-۳۸۱)

۳۸۲

✦ چالیسویں دن اس آئیہ کریمہ کو ایک سواٹھاسی بار پڑھے۔

نماز وسوسہ

تعداد دو رکعت، نماز صبح کی طرح

فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ناممکن ہے چالیس دن کے اندر کوئی شخص وسوسہ میں مبتلا نہ ہو لہذا جب کبھی ایسی کیفیت طاری ہو تو اس نماز کو پڑھ کر خدا سے عافیت و سلامتی کا مطالبہ کرے۔

۳۸۵

صلوٰۃ سوبار، اور نیچے دی ہوئی آئیہ کریمہ ایک سو اسیٹھ بار پڑھے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ، إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔

(سورہ طلاق ۲-۳)

✦ چالیس دن اس آئیہ کریمہ کو ۱۵۹ بار تلاوت کرے۔

۳۸۴

فضیلت:

اس نماز کے لئے صاحب گوہر ”شب چراغ“ نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے، دعا مستجاب ہو کر رہتی ہے۔

نماز وقت سفر

تعداد دو رکعت، نماز صبح کی طرح
زمانہ وقت سفر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

۳۸۷

نماز حصول مال و عزت

تعداد دو رکعت
وقت جمعرات کے دن

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، اور نیچے دی ہوئی آئیہ کریمہ کو پانچ سو بار پڑھے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا۔

۳۸۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ السَّاعَةَ نَفْسِي وَ
أَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَذُرِّيَّتِي وَدُنْيَايَ وَ
آخِرَتِي وَخَاتَمَةَ عَمَلِي اللَّهُمَّ احْفَظْ عَلَيْنَا
اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا فِي جَوَارِكِ اللَّهِمَّ لَا تَسْلُبْنَا
نِعْمَتِكَ وَلَا تُغَيِّرْ مَا بَنَا مِنْ عَافِيَتِكَ وَ
فَضْلِكَ يَا مَوْلَايَ انْقَطِعِ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ
وَخَابَتِ الْأُمَالُ إِلَّا فِيكَ أَسْئَلُكَ إِلَهِي مَنْ
حَقَّهُ وَاجِبٌ عَلَيْكَ مِمَّنْ جَعَلْتَ لَهُ الْحَقَّ

۳۸۸

عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي -
پھر کہے۔

مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ أَمَامِي وَعَلِيٌّ وَرَائِي وَ
فَاطِمَةُ فَوْقَ رَأْسِي وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ
عَلَيَّ يَسَارِي، وَعَلِيٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَ
مُوسَى وَعَلِيٌّ وَمُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ
وَالْحُجَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَوْلِي إِلَهِي مَا
خَلَقْتَ خَلْقًا خَيْرًا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِي

۳۸۹

نماز نافلہ صبح

تعداد :	دو رکعت
وقت فضیلت :	صبح کا زب
طریقہ :	نماز صبح کی طرح

نماز نافلہ ظہر

تعداد :	آٹھ رکعت
وقت :	اول زوال سے ظہر سے قبل
طریقہ :	نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

۳۹۱

بِهِمْ مَقْبُولَةٌ وَدَعَوَاتِي بِهِمْ مُسْتَجَابَةٌ وَ
حَوَائِجِي بِهِمْ مَقْضِيَّةٌ وَذُنُوبِي بِهِمْ
مَغْفُورَةٌ وَآفَاتِي بِهِمْ مَدْفُوعَةٌ وَاعْدَائِي
بِهِمْ مَقْهُورَةٌ وَرِزْقِي بِهِمْ مَبْسُوطَةٌ اللَّهُمَّ
صَلِّيْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ -

(مصباح فصل ۲۳ صفحہ ۸۷-۱۸۶)

۳۹۰

نماز نافلہ عصر

تعداد :	آٹھ رکعت
وقت :	عصر سے قبل
طریقہ :	نماز صبح کی طرح

نماز بعد مغرب

تعداد :	دس رکعت
وقت :	نافلہ مغرب کے بعد
طریقہ :	

نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت کر کے، ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار۔

نماز نافلہ مغرب

تعداد :	چار رکعت
وقت :	نماز مغرب کے بعد
طریقہ :	نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

فضیلت:

نمازی کو دس غلام کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔
(مستدرک، ج ۶ صفحہ ۲۹۹)

۳۹۳

۳۹۲

نماز بعد مغرب

تعداد :	دو رکعت
وقت :	بعد مغرب

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ- ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ، هُدًى
لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُؤْمِنُوْنَ

۳۹۴

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ- وَ الَّذِیْنَ
یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَ مَا اُنزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ، وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ- اُولٰٓئِكَ
عَلٰی هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ- اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ
ءَاَنذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ- حَتَمَ
اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰی سَمْعِهِمْ، وَ عَلٰی
اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ، وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ- وَ
مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْیَوْمِ

۳۹۵

الْآخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ - يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَ
الَّذِينَ آمَنُوا، وَ مَا يَخَدِعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ
مَا يَشْعُرُونَ - فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ، فَزَادَهُمُ
اللَّهُ مَرَضًا، وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ، بِمَا كَانُوا
يَكْذِبُونَ -

(سورہ بقرہ آیت ۱۰-۱۱)

سورہ اعراف کی ذیل کی آیات: ایک بار

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى

۳۹۶

الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَ
الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَ النُّجُومِ مُسَخَّرَاتٍ
مِ بَامْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ
الْعَالَمِينَ -

سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات: ایک بار

وَ الْهُكْمِ اللَّهُ وَ أَحَدٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ - إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِي
تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَا

۳۹۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ، وَ إِنْ
تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحَاسِبِكُمْ
بِهِ اللَّهُ، فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ
يَشَاءُ، وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - أَمَّنَ
الرَّسُولُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَ
الْمُؤْمِنُونَ، كُلُّ أَمَنَ بِاللَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ
وَ رُسُلِهِ، لَا نَفَرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ، وَ
قَالُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

۳۹۹

أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ
دَابَّةٍ، وَ تَصْرِيْفِ الرِّيحِ وَ السَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ لآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ -

سورہ توحید: پندرہ بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار آیت الکرسی ایک

بار، بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار -

۳۹۸

فضیلت:

نمازی کو نماز کے عوض چھ لاکھ حج کا ثواب عطا ہوگا۔

(متدرک، ج ۶ صفحہ ۲۹۹)

نماز غفلت

تعداد :	دو رکعت
وقت :	مغرب و عشاء کے درمیان
طریقہ :	نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

۴۰۱

إِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاعْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

سورہ توحید: پندرہ بار

۴۰۰

نماز بے گناہ

تعداد	چار رکعت
وقت	بعد مغرب

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پندرہ بار

فضیلت:

نماز کے بعد نمازی خدا کے نزدیک کوئی گناہ نہیں رکھتا۔

۴۰۳

فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
تم لوگ وقت غفلت میں نماز پڑھو چاہے دو ہی رکعت کیوں نہ ہو۔
اصحاب نے پوچھا وقت غفلت کیا ہے؟ حضرت نے فرمایا۔

مغرب و عشاء کے درمیان کا وقت اس نماز کا پڑھنے والا کرامت کے گھر کا مستحق ہوگا۔

(متدرک صفحہ ۳۰۲ ج ۶)

۴۰۲

(مستدرک، ج ۶ صفحہ ۳۰۴)

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ملک ایک بار،
حم سجدہ ایک بار

فضیلت:

اس نماز کے لئے بھی حضرت مرسل اعظمؐ نے فرمایا:

- (۱) نمازی کو خداوند کریم جنت عطا فرمائے گا۔
- (۲) اہلبیت علیہم السلام اس کے شفیق ہونگے۔
- (۳) قبر کے فشار اور محشر کی ہول سے محفوظ رہے گا۔

۴۰۵

نماز نافلہ عشاء

تعداد : دو رکعت، صبح کی طرح
وقت : نماز عشاء کے بعد
طریقہ : بیٹھ کر

نماز جمعہ

تعداد : چار رکعت
وقت : طلوع آفتاب سے زوال تک

۴۰۴

فضیلت:

اپنی جگہ سے اٹھے گا نہیں کہ خدا گناہوں کو بخش چکا
ہوگا۔

نماز یوم شنبہ

تعداد : دس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔
زمان : چاشت کے وقت

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید تین بار

۴۰۷

نماز شب شنبہ

تعداد : دو رکعت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر تین بار
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال
تین بار

نماز کے بعد استغفر اللہ سو بار، صلوٰۃ سو بار

۴۰۶

فضیلت:

اللہ ایک لاکھ اولاد اسماعیل کے غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا، اسی طرح ایک ہزار شہید و صدیق کا ثواب بھی عنایت فرمائے گا۔

فضیلت:

رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ دنیا و آخرت میں نمازی کی حفاظت فرمائے گا اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگر مر گیا تو اللہ کے مخلصوں میں شمار ہوگا اور شفاعت روز قیامت اس کے شامل حال ہوگی، اسے جنت میں چار شہر دیئے جائیں گے۔

نماز شب یکشنبہ

تعداد چار رکعت

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیہ الکرسی اکیس بار

نماز یوم یکشنبہ

تعداد چار رکعت

وقت چاشت کے قریب

۴۰۹

۴۰۸

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کوثر تین بار، سورہ توحید تین بار

نماز شب دوشنبہ

تعداد چار رکعت دو-دو رکعت پڑھے

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد سات بار، سورہ قدر ایک بار، نماز کے بعد پڑھے۔

صلوٰۃ سوبار، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِئیل سوبار، لعن برنطالمین سوبار، آیہ الکرسی ایک بار۔

دانبے رخسار کو زمین پر رکھے اور جب تک سانس نہ

ٹوٹے کہتا رہے۔ اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّیْ حَقًّا

۴۱۱

فضیلت:

جہنم سے نجات کا پروانہ عطا ہوگا، نفاق کے مذموم عیب سے محفوظ رہے گا، عذاب خدا سے بچا رہے گا ہر مسکین کے صدقہ کا ثواب پائیگا۔ نمازی کو دس حج کا ثواب اور آسمانوں کے ستاروں کے برابر درجات جنت میں ترقی ہوگی۔

۴۱۰

پھر کہے۔

وَلَا اتَّخِذْ مِنْ دُونِهِ وَلِيًّا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
لِمَعَاقِدِ الْعِزَّةِ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَوْضِعِ
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِيْ-

حاجت طلب کرے۔

نماز روزِ دو شنبہ

تعداد : چار رکعت
وقت : سورج بلند ہوتے وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار
تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ فلق ایک بار
چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ناس ایک بار

۴۱۳

۴۱۲

نماز شبِ سہ شنبہ

تعداد : دو رکعت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سات بار

فضیلت:

نماز گزار کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے
اس کا مرتبہ بلند ہوگا، اللہ جنت میں سچے موتیوں سے بنے

۴۱۵

۴۱۴

نماز کے بعد ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ“ دس بار پڑھے۔

فضیلت:

اللہ نمازی کے سارے گناہ معاف کر دے گا اور
جنت الفردوس میں اس کو آراستہ محل عنایت فرمائے گا جس
میں حوریں زعفران مشک اور کافور کی بنی ہوئی ہوں گی ان کے
چہروں کی ضیاء سے سورج کی چمک دمک ماند پڑ جائے گی۔

ہوئے خیمہ میں رہائش مرحمت فرمائیگا اس خیمہ کی وسعت
دنیا کے شہروں سے زیادہ ہوگی۔

نماز روزہ شنبہ

تعداد چار رکعت

وقت سورج بلند ہوتے وقت

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال
تین بار، سورہ حم سجدہ ایک بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال
ایک بار، سورہ دخان ایک بار۔

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک
بار، سورہ ملک ایک بار

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک
بار سورہ یسین ایک بار

نوٹ:

اگر کوئی سورہ یسین، سورہ حم سجدہ، سورہ دخان اور
سورہ ملک نہ پڑھنا چاہے تو ان سوروں کی جگہ پر ہر رکعت
میں اکاون بار سورہ توحید پڑھ سکتا ہے۔

۴۱۷

۴۱۶

فضیلت:

نمازی کو وہ ثواب ملتا ہے جو کسی نبی کو تبلیغ کے صلے
میں دیا جاتا ہے، اُس ثواب کا مستحق ہوتا ہے جو زمین کے
وزن برابر سونا راہ خدا میں خیرات کرنے پر ملا کرتا ہے، اللہ
کے نزدیک اس کا وہ مرتبہ ہوتا ہے جو ایک ہزار غلام کو آزاد
کرنے والے کا ہوا کرتا ہے۔

اس کے نلمہ اعمال میں ستر سال کی عبادت کا
ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک ہزار حج و عمرہ کے ثواب کا مستحق
قرار پاتا ہے۔

نماز شب چہار شنبہ

تعداد تیس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیت الکرسی ایک بار،
سورہ توحید سات بار

فضیلت:

اللہ تعالیٰ نمازی کو قیامت کے دن جناب ایوب،
جناب ذکریا اور جناب عیسیٰ علیہم السلام کے عمل کے برابر
ثواب عطا فرمائےگا، اور سچے موتیوں کے ایک ہزار شہر سے

۴۱۹

۴۱۸

نوازے گا جس میں طرح طرح کے جواہرات کا استعمال ہوگا اور بے شمار آراستہ حوریں وہاں اس کی پذیرائی کے لئے ہوں گی۔

فضیلت:

قیامت کے دن ستر ہزار ملک نمازی کی طرف سے استغفار کریں گے اور دنیا کے شہروں سے زیادہ بڑے بڑے قصر عطا ہوں گے۔

نماز روز چہار شنبہ

تعداد دو رکعت

نماز شب پنجشنبہ

تعداد دو رکعت

مغرب و عشاء کے درمیان

وقت

۴۲۱

۴۲۰

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کافرون ایک بار، سورہ توحید ایک بار، سورہ فلق ایک بار

نماز روز پنجشنبہ

تعداد چار رکعت

ظہر و عصر کے درمیان

وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار
تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی سو بار
چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار
نماز کے بعد پڑھے۔

۴۲۳

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی پانچ بار، سورہ کافرون پانچ بار، سورہ توحید پانچ بار، سورہ فلق پانچ بار، سورہ ناس پانچ بار

فضیلت:

نماز کے بعد استغفر اللہ پندرہ بار کہے اور اس نماز کا ثواب اپنے والدین کو ہدیہ کرے تاکہ حق والدین سے عہدہ برآء ہو سکے۔

۴۲۲

بیویاں دے گا۔

نماز شکر

تعداد دو رکعت، کسی وقت بھی، پہلی رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ توحید۔ اور رکوع و سجدہ یہ دعا کئی دفعہ پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ شُكْرًا شُكْرًا وَحَمْدًا حَمْدًا
دوسری رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ
کافرون پڑھے۔ رکوع و سجدہ میں یہ دعا چند بار پڑھے۔

۴۲۵

آداب زیارت

زیارت، پاکیزہ اور نمونہ کمال ارواح اور حق نما
آئینوں کا دیدار ہے۔ زائر خود کو عظیم اور بلند یوں پر فائز
پیکروں اور معصوم راہنماؤں کے سامنے دیکھتا ہے، اپنے
نقص اور اولیاء کے کمال کے اعتراف کے ساتھ، ان کے
فضائل کی طرف اشارہ کرتا ہے اور ان پر درود بھیجتا ہے،
ان کا دامن تھام لیتا ہے، ان کی راہ روش اختیار کرتا ہے۔

اس لئے زیارت کی اولین شرط ادب ہے اور ادب
معرفت و محبت کے سایہ میں وجود پذیر ہوتا ہے۔ خود کو
رسول خدا کے سامنے دیکھنے اور ائمہ کے قبور کے پاس

۴۲۷

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

فضیلت:

نمازی کو اللہ رجب، شعبان اور رمضان کے
روزوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اسی طرح حج و عمرہ اور پچاس
رکعت نماز کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ ہر آیت کے عوض عابد
کی عبادت کا ثواب ملے گا اور ہر آیت کے بدلے دوسو

۴۲۴

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَجَابَ دُعَائِي وَ
أَعْطَانِي مَسْئَلَتِي وَقَضَى حَاجَتِي۔

(بخاری ج ۹ ص ۳۰)

فضیلت:

اس نماز کے پڑھنے سے خدا نعمتوں میں اضافہ
فرماتا ہے۔ مرحوم نورمی فرماتے ہیں کہ ہر واجب نماز کو ادا
کرنے کے بعد نماز شکر پڑھنا چاہیے۔

۴۲۶

کھڑے ہونے کے بھی ظاہری و باطنی آداب ہیں۔ بحار الانوار اور علماء کی کتابوں میں آداب زیارت کے بارے میں بہت کچھ نقل ہوا ہے لیکن ہم یہاں چند آداب تحریر کرتے ہیں:

۱۔ روضہ — درگاہ — میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا، باطہارت ہونا، نیز غسل کرتے وقت اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُورًا وَ طَهُورًا وَ حِرْزًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سَقَمٍ وَ آفَةٍ وَ عَاهَةِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِي، وَ

۴۲۸

اَشْرَحْ بِهِ صَدْرِي، وَ سَهِّلْ لِيْ بِهِ اَمْرِيْ۔

۲۔ پاک و صاف لباس پہننا اور عطر لگانا۔

۳۔ جب زیارت کی غرض سے نکلے تو چھوٹے چھوٹے

قدم اٹھائے اور آرام و وقار کے ساتھ راستہ طے

کرے۔ خضوع و خشوع کے ساتھ آئے، سر

جھکائے رکھے، ادھر ادھر نگاہ نہ کرے اور راستہ میں

آرام و وقار کے ساتھ راستہ طے کرے۔ فضول

باتیں اور کسی سے جھگڑا وجدال نہ کرے۔

۴۔ جب حرم اور زیارت کے لئے جائے تو زبان سے

خدا کی حمد و تسبیح کرے، محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے

۴۲۹

اور ذہن کو یاد خدا اور نام اہل بیت سے معطر کرے۔

۵۔ حرم کے دروازے پر کھڑے ہو کر دعا پڑھے، اذن

باریابی حاصل کرے، دل پر رقت طاری کرنے کی

کوشش کرے، صاحبِ قبر کی عظمت و منزلت کے

تصور کے ساتھ یہ خیال کرے کہ وہ ہمیں دیکھ رہا

ہے، ہماری بات سن رہا ہے۔ ہمارے سلام کا

جواب دیتا ہے۔ جب دل پر رقت طاری ہو جائے

اور معنویت وجود میں آجائے تو درگاہ میں داخل

ہو جائے اور زیارت کرے۔

۶۔ داخل ہوتے وقت دائیں اور حرم سے نکلنے وقت

بائیں پاؤں کو پہلے رکھے جیسا کہ مسجد میں داخل

۴۳۰

ہوتے اور نکلنے وقت ایسا ہی کرنا مستحب ہے۔

۷۔ ضریح کے برابر میں کھڑے ہو کر زیارت نامہ

پڑھے۔

۸۔ معصومین کی قبور پر زیارت پڑھتے وقت ضریح کی

طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت کرے۔ زیارت

سے فارغ ہونے کے بعد تضرع و زاری کے ساتھ

دعا مانگے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے، پھر

بالائے سر کی طرف جائے اور قبلہ رو ہو کر دعا کرے

اور زیارت پڑھے۔

۹۔ حاجت پوری ہونے اور ضرورت برطرف ہونے

کے لئے صاحبِ قبر کو خدا کی بارگاہ میں وسیلہ قرار

۴۳۱

تلاوت کرے اور اس کا ثواب معصوم کی روح کو
ہدیہ کرے۔

۱۴۔ حرم میں ناشائستہ، نعو و بیہودہ اور فضول قسم کے
مباحثہ سے پرہیز کرے۔

۱۵۔ زیارت و نماز اتنی بلند آواز سے نہ پڑھے، کہ جس
سے دوسروں کی زیارت میں خلل پڑے۔

۱۶۔ زیارت کے بعد باہر نکلنے میں عجلت کرے تاکہ
دوبارہ زیارت کرنے کا اور زیادہ اشتیاق پیدا
ہوسکے اور دوسرے بھی زیارت سے مشرف
ہوسکیں۔ حرم میں عورتوں کے ساتھ مخلوط ہونے سے
پرہیز کرے، ہر قسم کے گناہ اور خطا سے بچے جرم کی
۴۳۳

دے۔

۱۰۔ اگر ضعیف نہیں ہے اور کوئی دوسرا عذر بھی نہیں ہے تو
کھڑے ہو کر زیارت پڑھے۔

۱۱۔ قبر مطہر پر نظر پڑتے ہی اور زیارت سے قبل آہستہ
سے اللہ اکبر کہے۔

۱۲۔ ائمہ اطہار سے وارد ہونے والی دعائیں پڑھیں۔

۱۳۔ اگر ائمہ کی زیارت کی ہے تو حرم مطہر میں دو رکعت
نماز — بہتر ہے بالائے سر کے پاس — پڑھے۔
منقول دعائیں پڑھے، اپنی حاجت طلب کرے،
آرام و اطمینان اور تریل کے ساتھ قرآن کی

۴۳۲

انسان کے لئے زمین ہموار ہونی چاہیے تاکہ زائر
اخلاق و زندگی اور طہارت و تقویٰ کے ذریعہ اولیاء
خدا سے قریب ہو جائے۔ اور زیارت، توبہ و
طہارت اور باطنی تزکیہ کا وسیلہ بن جائے۔ اور
یہ چیزیں توفیق خدا اور ان بزرگوں کی محبت و
معرفت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی ہیں زیارت کی
قدر و قیمت کی بنیاد بھی معرفت پر استوار ہے
اور ائمہ و معصومین کی زیارت کے بارے میں
'عارفًا بحق' اسی نکتہ کی طرف اشارہ ہے اور
معرفت کے بغیر زیارت کا کوئی ثواب نہیں ہوتا
ہے۔

۴۳۵

حرمت کا خیال رکھے۔ اسی طرح زائروں کے جم
غیر ہونے کی صورت میں ان کا خیال رکھے اور
انہیں زیارت کرنے کا موقع دے۔

۱۷۔ شہر سے باہر آتے وقت پیامبر اکرم اور امام سے
رخصت ہونا (ائمہ کی زیارت و داع کتاب میں
درج ہے)۔

۱۸۔ زیارت کے تمام مراحل میں ضروری ہے کہ توبہ و
استغفار کرے، نیز ضرورت مندوں کو صدقہ دے
اور مستحق لوگوں کے لئے انفاق — خرچ
— کرے۔

۱۹۔ زیارت سے روحی و معنوی کمال اور صفائے قلب

۴۳۴